ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

آفاقی معلومات کا علمبردار

جولائی ۲۰۰۵

سید انتظار حسین شاہ

بیادحضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

چیف ایڈیٹر	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی
مینجنگ ایڈیٹر	سید ...لس زنجانی
سب ایڈیٹرز	شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی ڈاکٹر اعجاز حسین ...

آفاقی علوم کا علمبردار

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت لاہور

جلد نمبر 58 — JULY 2005 — شمارہ نمبر 4

مجلس مشاورت

- مخدوم سید چن پیر قادری
- چودھری واجد علی خان
- سید محمد رضا زیدی
- پروفیسر توفیق بٹ
- مخدوم سید افضال حسین شاہ زنجانی
- ڈاکٹر اجمل نیازی
- علامہ صمصام الدین
- محمد سلیم نقشبندی

جانشین خاندان زنجانیہ عالیہ ☆ شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محسن علی شاہ زنجانی

مشیر قانونی ◄ طالب علی غضنفر ایڈووکیٹ ◄ محمد عامر چوہان ایڈووکیٹ

معاونین: منظور علی ٗ عبدالحمید

کمپوزنگ: اصغر علی بھٹہ / سرفراز ظہیر سیفی

قیمت 35 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے

لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ

لائف ممبر شپ 505 ڈالر

مڈل ایسٹ 2000 روپے

انڈیا ٗ ایران ٗ سری لنکا 2000 روپے

یورپ ٗ فار ایسٹ 3000 روپے

امریکہ ٗ کینیڈا ٗ آسٹریلیا 3000 روپے

فہرست مضامین

ہیڈ آفس

فون: 042-5752277
042-5872277

فیکس: 042-5755253

موبائل: 0300-9456949

کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ ''II'' لاہور

کراچی آفس

فون: 021-2217544

موبائل: 0300-2110467

کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی-74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر / پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد باری تعالیٰ

تو قادرِ مطلق ہے تو ہی سب کا خدا ہے

یا رب! میرے ہونٹوں پہ فقط تری ثناء ہے
تُو لائقِ تعظیم ہے تُو سب سے بڑا ہے
تُو رحم کا دریا ہے تُو ہی بخشنے والا
تُو قادرِ مطلق ہے تو ہی سب کا خدا ہے
دُنیا کی ہر اِک شے ہے فقط تیرے ہی دم سے
تیری ہی بدولت یہاں ہر شے کو جِلا ہے
نعمت کوئی جھٹلا نہ سکے شانِ خدا کی
دُنیا کی ہر اِک چیز میں تُو ہم کو مِلا ہے
اے پالنے والے ہمیں تُو نیک بنا دے
اب تک جو ہوئی بھول یہ سب اُس کی سزا ہے
ہے کافر و مومن میں فقط فرق بس اتنا
اِک منکرِ اِسلام ہے اِک دِیں پہ اَڑا ہے
طاعت ہے جو کی شمسؔ خُدا اور نبیؐ کی
بَس آلِ رسولؐ ہم کو مِلے اُس کا صِلہ ہے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اگر دیکھ لوں میں دیارِ محمدؐ

اگر دیکھ لوں میں دیارِ محمدؐ
کروں پھر دِل و جاں نثارِ محمدؐ
میں عشقِ محمدؐ میں ڈوبا ہوا ہوں
اُترتا ہے کب یہ خُمارِ محمدؐ
زمانے کی ہر شے سے پیچھا چھُڑا کر
چلو آج چلیئے دیارِ محمدؐ
زمانے کا ہر رنگ مِٹ جائے گا، پر
ہمیشہ رہے گی بہارِ محمدؐ
یہ پھول اور غُنچے یہ چاند اور تارے
یہ سارے ہیں نقش و نگارِ محمدؐ
کھڑے ہو گئے با اَدب آسماں سب
اُنہیں تھا بہت انتظارِ محمدؐ
وہیں جا کے سب کچھ مِلے گا تجھے شمسؔ
چلا چل چلا چل دیارِ محمدؐ

نذرانہ عقیدت: مرزا شمس الحسن شمسؔ

فاطمۃ الزہراؑ اور جمادی الثانی

3 جمادی الثانی شہادت اور 20 جمادی الثانی ولادت حضرت فاطمۃ الزہراؑ

جناب سیدہ طاہرہؑ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور جناب خدیجۃ الکبریٰؑ کی دختر ہیں۔ حضرت علیؑ مولا مشکل کشاء کی زوجہ ہیں۔ حسنینؑ شریفین، زینبؑ وکلثومؑ اور حضرت محسنؑ کی والدہ ماجدہ ہیں۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کے لئے کھڑے ہوکر استقبال کرتے ہیں مگر جناب سیدہ طاہرہؑ وہ عظیم ہستی ہیں جن کے احترام کیلئے نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود کھڑے ہوکر احترام بجالاتے ہیں۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی کام وبات نہیں کرتے، مگر حکم خدا کے تحت ہر امر بجالاتے مگر اس کنیزؑ خدا کے در اقدس پر جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیت تطہیر تلاوت کر کے اس کی عظمت کو روز روشن کی طرح اُجاگر کیا۔ ہم خدائے بزرگ وبرتر کے حضور شکر گزار وسجدہ ریز ہیں کہ اس وجہ تخلیق کائنات کے نور سے عالمین کو منور کیا، اس کامل نور سے حصول فیوض وبرکات کیلئے عمل کریں اور دلی مراد حاصل کریں۔

تسبیح جناب فاطمۃ الزہراؑ: 40 یوم 2 نوافل جناب خاتون جنت بجالائیں۔ 9 تسبیح روزانہ یا شب جمعہ وروز جمعہ جناب فاطمۃ الزہراؑ سلام اللہ پڑھیں جو کہ یہ ہے: (اللّٰہ اکبر 34 بار۔ الحمد للّٰہ 33 بار۔ سبحان اللّٰہ 33 بار)

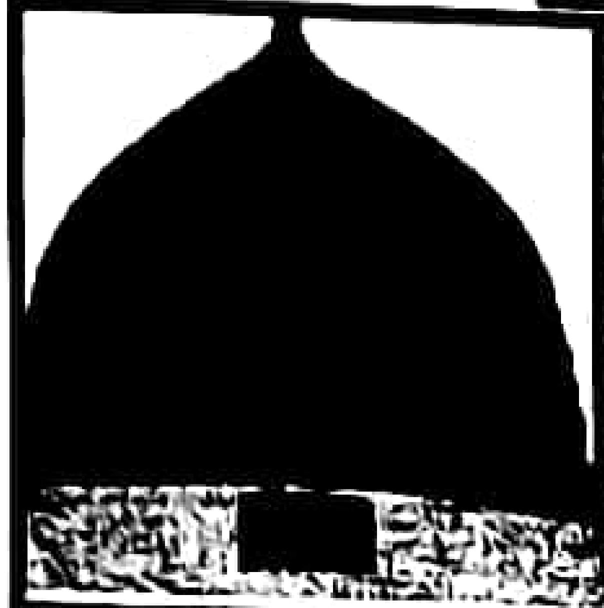
زیارت سیدۃ الکونین: (1) سلام ہو آپ پر اے کنیز خدا (2) سلام ہو آپ پر امیر المومنین علیؑ کی زوجہ (3) سلام ہو آپ پر جناب خاتونؑ جنت (4) سلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار (5) سلام ہو آپ پر تمام معصومین کی والدہ اے فاطمۃ الزہراؑ (6) سلام ہو آپ پر اے بنت رسولؐ خدا وجناب خدیجۃ الکبریٰؑ (7) سلام ہو آپ پر اے ہماری آقا زادیؑ

دن رات کثرت سے درود شریف جناب سیدہ طاہرہؑ کے حضور ہدیہ کریں (اس محبت وعقیدت سے پڑھیں کہ قلب جاری ہو جائے)۔ مکان کے صحن یا چھت پر سلام عقیدت انتہائی مؤدب باوضو ہوکر حاضری دے رہے ہیں۔ آپ کی روحانیت اس قدر بلند ہو کہ آپ اپنے کانوں سے سلام کا جواب سن سکیں

حل المشکلات: جب آپ گھر سے باہر نکلیں جناب سیدہ فاطمۃ الزہراؑ سلام اللہ علیہا کی ذات اقدس پر سلام پڑھیں، آپ اللہ تعالیٰ کی حفظ وامان میں ہوجائیں گے۔ گولی بھی آپ پر اثر نہیں کرے گی۔ جب بھی سخت مصیبت اور انتہائی مشکل، کٹھن ہو نماز حاجت 2 رکعت نماز سیدہ فاطمۃ الزہراؑ بجالائیں، فوری مشکل حل ہوگی۔ کسی افسر کے پیش ہونا ہو، کوئی مشکل امتحان ہو، آپریشن کے لئے ہسپتال میں ہو، دشمن آپ کے مدمقابل ہو، الغرض آپ مصیبت میں گرفتار ہوں، آقا زادی کے حضور 7 سلام پیش کریں پتھر موم ہوجائیں گے۔ پہاڑ رائی بن جائیں گے۔ مصیبت پل بھر میں ٹل جائے گی۔

نوٹ: نہ تو ہم مدینہ منورہ کے رہائشی ہیں، نہ ہی ہم فی الحال وہاں پہنچ سکتے ہیں لہٰذا اس عمل خیر سے ہم وہاں اپنی حاضری لگوانے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

فرمانِ خاتون جنتؑ: ☆ بہتر یہ ہے کہ عورت نامحرم کو نہ دیکھے، مرد نامحرم عورت کو نہ دیکھے۔ ☆ ایک دفعہ اندھا صحابی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات کیلئے گیا۔ جناب سیدہؑ نے اندھے صحابی سے پردہ کیا۔ وضاحت پر جناب سیدہؑ نے کہا میں تو اندھی نہیں۔ میری آواز اندھا صحابی سنتا ہے۔ (گویا پردہ آنکھ کے ساتھ ساتھ کان اور زبان کا بھی ہوتا ہے)



دربار مصطفائی کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء' انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کرکے ہم نے عاملین' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ الجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہوجاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2005ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے جولائی 2005ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاءؑ عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کرکے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب' مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَ انْظُرُوْ نِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاء یَا نُقَبَاء یَا نُجَبَاء یَا اَبْدَال یَا اَوْتَاد یَا قُطْب یَا غَوث اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَ صحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کرکے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپکے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ھے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع شمس مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 30 جون 18 بجکر 54 منٹ' مکمل نظر یکم جولائی 22 بجکر 10 منٹ' خاتمہ نظر 3 جولائی ایک بجکر 32 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کے کام کو بند کرنے کیلئے سورۃ کوثر کے خالی البطن نقش سے استفادہ کرسکتے ہیں

۷۸۶		
۲۲۹	۱۸۳۸	۶۸۷
۱۱۴۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۰۹
۱۳۸۰	۹۱۶	۴۵۸

ڈبل قران عطارد زہرہ

اس سعد وقت کی ابتداء 24 جون 19 بجکر 15 منٹ' مکمل نظر اول 28 جون صفر بجکر 7 منٹ دوم مکمل نظر 9 جولائی 14 بجکر 29 منٹ' خاتمہ نظر 12 جولائی 11 بجکر 9 منٹ پر ہوگا۔ حصول علم و ادب' آرٹ' موسیقی' ڈرامہ' اتصال محبت کیلئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں اپنے مقصد نیک میں رسائی پائیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تسدیس عطارد مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 5 جولائی 11 بجکر 39 منٹ' مکمل نظر 6 جولائی 10 بجکر 53 منٹ' خاتمہ نظر 7 جولائی 11 بجکر 16 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی علوم ہر قسم خصوصاً طلبہ کی ذہانت کیلئے اسمائے الٰہی یا علیم کا نقش بنا کر باپرہیز گلے میں پہننا نیک ہے' نقش میں ہندسے نقش لکھنے کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔

۷۸۶		
۸ یا علیم	۱ یا علیم	۶ یا علیم
۳ یا علیم	۵ یا علیم	۷ یا علیم
۴ یا علیم	۹ یا علیم	۲ یا علیم

تسدیس زہرہ مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 6 جولائی 2 بجکر 32 منٹ' مکمل نظر 6 جولائی 23 بجکر 52 منٹ' خاتمہ نظر 7 جولائی 21 بجکر 15 منٹ پر ہوگا۔ پیار' الفت' محبت دائمی و عارضی محبت میں دوسروں کو راغب کرنے' پسندیدہ جگہ شادی جیسے امور' ناراض زوجین میں صلح صفائی کے لئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر درخت انار سے باندھیں دیگر مطلوب کو پلا سکتے ہیں طالب اپنے پاس بھی لکھ کر باپرہیز رکھ سکتا ہے۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تربیع شمس مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 9 جولائی 23 بجکر 33 منٹ مکمل نظر 13 جولائی 3 بجکر 58 منٹ خاتمہ نظر 16 جولائی 6 بجکر 16 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین' مخالفین میں نفاق پیدا کرنے کیلئے ساعت مریخ میں سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش بھوج پتر پر لکھ کر ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

	۷۸۶	
۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۵
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

تثلیث زہرہ مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 16 جولائی 8 بجکر 18 منٹ' مکمل نظر 18 جولائی ایک بجکر 25 منٹ' خاتمہ نظر 19 جولائی 18 بجکر 16 منٹ پر ہوگا۔ اتفاق وصلح' دفعہ فتنہ فساد کے لئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ساعت زہرہ میں مشک وزعفران سے لکھ کر دو نفل حاجت ادا کر کے دعائیں کر کے درخت انار سے موم جامہ کر کے باندھیں۔ دیگر طالب مطلوب کو کسی شربت میں پلا بھی سکتا ہے۔

	۷۸۶	
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

قران شمس زحل

یہ میانہ نظر اپنے اندر عجیب وغریب خواص لئے ہوئے طلوع ہوگی۔ اس کی ابتداء 22 جولائی 16 بجکر 55 منٹ' مکمل نظر 23 جولائی 22 بجے' خاتمہ نظر 25 جولائی 3 بجکر 4 منٹ پر ہوگا۔ استحکام امور زندگی ہر قسم سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش ساعت شمس میں زعفران سے لکھ کر بازو پر بعد دو نفل حاجت ادا کر کے پہن سکتے ہیں۔

	۷۸۶	
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۸۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تربیع مریخ زحل

اس نحس نظر کی ابتداء 29 جولائی 13 بجکر 13 منٹ' مکمل نظر 31 جولائی 19 بجے' خاتمہ نظر 3 اگست ایک بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ اس سال اس ماہ کی یہ بدترین نحس نظر ہے۔ دشمنوں میں نفاق' بیماری حتیٰ کہ ہلاکت جیسے بدعملیات سفلی عامل حضرات اس نحس وقت میں بجا لاتے ہیں۔ ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ناجائز کرنے میں خود کی ہلاکت' رجعت عمل کا اندیشہ ہے۔ ناجائز ہرگز ہرگز کوئی عمل نہ کریں۔ نقش لکھ کر سورۃ لہب 101 مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔

	۷۸۶	
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

سلیم نقشبندی صاحب کو صدمہ

ماہنامہ آئینہ قسمت کی مجلس مشاورت میں شامل محترم جناب سلیم نقشبندی صاحب کے والد صاحب پچھلے دنوں انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم سلسلہ نقشبندیہ سے تعلق رکھتے تھے اور آپ کو علم روحانی میں کمال حاصل تھا یہی وجہ تھی کہ آپ کے مریدین کا وسیع حلقہ احباب تھا۔ مرحوم کی نماز جنازہ میں اراکین ادارہ آئینہ قسمت کے علاوہ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے کافی تعداد میں شرکت کی۔ ادارہ آئینہ قسمت محترم جناب سلیم نقشبندی صاحب کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ قارئین آئینہ قسمت سے التماس ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات اور مغفرت کیلئے فاتحہ خوانی کریں۔ (ادارہ)

کمالات جفر
اوج شمس

حکیم سرفراز احمد زاہد۔ ملتان

علم جفر' حروف کی سائنس ہے۔ میں تو کہوں گا کہ یہ حروف کا الجبرا ہے۔ چھٹی کلاس میں الجبرا کا مضمون پہلے تو سمجھ نہیں آتا تھا۔ اُستاد محترم کے لگا تار سمجھانے پر سمجھ آ گیا کہ اگر ہم حروف اور اعداد کو قوانین کے مطابق حل کرنے کی کوشش کریں گے تو سوال حل ہو جائے گا ورنہ سارا دن سر مارنے کے باوجود جواب تک پہنچنا دشوار ہوتا تھا۔ اس وقت الجبرے کو سمجھتے ہوئے کبھی یہ خیال بھی نہ آیا تھا کہ زندگی کے کسی موڑ پر روحانی علوم کی ایک خاص شاخ علم جفر میں زیادہ عمل دخل الجبرے کا ہی ہے اور اس کا ہر عمل قاعدہ قانون کلیات جفر عین بمطابق الجبرا ہے۔ علم الاثار میں بھی عددوں کو جب تک اُن کی اصل قوتوں اور مخصوص مقامات پر متعین نہ کیا جائے اس وقت تک وہ بھی اپنے افعال اور اثرات ظاہر کرنے میں مجبور ہوتے ہیں۔ یہ عام سی مثال ہے جس سے سمجھنا آسان ہو گا کسی وقت مجھے ریڈیو بنانے کا بہت شوق ہوتا تھا۔ آرمی کی ملازمت کے دوران جاب ذرا الیکٹرونک سے منسلک تھا اور اس ٹریننگ میں تکنیکی آلات' رزسٹنس' کوائل اور آئی سی وغیرہ باریک اور نازک پرزہ جات سے واقفیت کرا کر ورکشاپ میں افسران یا ٹیکنیکل اساتذہ کرام میز پر چند ایک ڈبے نما آلات رکھ کر جن پر نقشے بنے ہوتے تھے ان پر مختلف چھوٹے چھوٹے پرزے جوڑ کر عارضی ریڈیو بنا کر دکھاتے تھے۔ اسی شوق کو زیادہ وسیع کرتے ہوئے بازار سے ریڈیو کی دکانوں سے نقشہ جات کی کاپیاں خرید کر لاتے اور آسان ریڈیو بنانے کا تجربہ کرتے۔ چھوٹے نقشہ کے مطابق بازار سے تین چار پرزے خریدتے اور ان کو اسی حساب سے ایک گتے پر جوڑ لیتے بازار سے خریدی گئی انسولیشن تار کو کاربن کے راڈ پر لپیٹ کر اور اس کو گھما کر ہیڈ فون کان میں لگا کر ایڈجسٹ کرتے۔ ایریل کی تار درخت پر پھینک دیتے تھوڑی سی کوشش سے نزدیکی ریڈیو سٹیشن سنائی دینا شروع ہو جاتا اور ہم رات دن مفت میں گانے سن کر دل بہلاتے۔ یہی آج علم جفر کی شاخ علم الاثار میں سو فیصد فٹ نظر آتی ہے۔ جب کوئی عمل تیار کیا جاتا ہے تو میکانکی انداز میں اس کے تمام پرزہ جات کو جو اعداد کی صورت لئے ہوتے ہیں کو ان کی مناسب جگہ پر درج کرتے ہیں۔ اس دوران مکمل یکسوئی روحانی قوت مکمل یکجا ہوتی ہے۔ اس دوران جو تیار ہوتا ہے واقعی وہ ایک آسان ریڈیو سسٹم کی طرح بولتا ہے۔ لیکن اس وقت بڑا دکھ ہوتا ہے جب کسی سابقہ نام اور ماہر علم کے کسی عمل کو کسوٹی پر پرکھا جاتا ہے اور وہ تجربات کی بھٹی میں بالکل ناکام ثابت ہوتا ہے حالانکہ اس بارے صاحب عمل نے تعریفوں کے پل باندھے ہوتے ہیں اور اتنی تمہید باندھی ہوتی ہے کہ ہماری پرانی زندگی کا نچوڑ ہے۔ بہر حال اعداد اپنے اندر حرکت پذیری رکھتے ہیں اور ان کی قوتوں کو سمجھنے والا شخص مختلف اطباع کے حامل اعداد کو ہم طباع بنا کر ان سے کام لے سکتا ہے جس طرح ایک ماہر آلات الصوت فریکوئنسی سیٹ کر کے ہم تک آواز اور تصویر پہنچاتا ہے۔ اسی طرح ایک ماہر فن فریکوئنسی اعداد سیٹ کر کے نظام عالم میں تغیر و تبدل کر سکتا ہے۔

سیارگان میں ستارہ شمس کو جو بزرگ مقام حاصل ہے وہ سب سے الگ تھلگ ہے۔ ستارہ شمس جب حرکت کرتا ہوا برج سرطان کے 20 درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو اوج کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اس وقت اثرات فلکی میں سعد اثر رکھتا ہے۔ اوج کا وقت ہر سال 11۔12 جولائی کو آتا ہے۔ اس وقت طاقت شمس (شرف) کم ہوتی ہے۔ لیکن جو لوگ شرف شمس کی روحانیت سے استفادہ حاصل کرنے سے کسی وجہ سے رہ گئے ہوں وہ اس سعد وقت میں اپنے لئے مجرب عملیات تیار کر سکتے ہیں۔ کارساز مطلق خدا کی ذات ہے۔ جب کوئی شخص کسی خاص وقت میں دعا کرتا ہے تو اس وقت پر متعین ملائکہ حکم ربی کے منتظر رہتے ہیں اس دن اثرات کے لحاظ سے کافی برکت ہوتی ہے۔ چنانچہ اس دوران مکمل شرائط اور جملہ قوانین کے ساتھ عمل تیار کر لیا جائے تو مقصد میں کامیابی یقینی ہوتی ہے۔ اس سال 11 جولائی 2005 بروز سوموار صبح 10:37 منٹ تا 12 جولائی 2005 بروز منگل صبح 11:18 منٹ تک وقت رہے گا۔ اس دوران چار ساعتیں ملیں گی دو ساعتیں پہلے دن 11 جولائی کو ایک رات کو اور آخری ساعت 12 جولائی کو حاصل ہوگی۔ پہلی دو ساعتیں

زیادہ کارآمد ہوگی ان میں پہلی ساعت 11 جولائی کو بوقت 9 بجکر 59 منٹ 20 سیکنڈ پر شروع ہوگی اور 11 بجکر 8 منٹ 24 سیکنڈ تک رہے گی۔ اس ساعت کے تقریباً 31 منٹ کام کے ملیں گے۔ دوسری ساعت شام 6 بجکر 9 منٹ پر شروع ہوگی اور اختتام 7 بجکر 19 منٹ پر ہوگا۔ رات کو ایک ساعت آئیگی جو 12 بجکر 19 منٹ تا ایک بجکر 9 منٹ تک رہے گی۔ 12 جولائی بروز منگل کو پہلی یعنی چوتھی اور آخری ساعت صبح 6 بجکر 28 منٹ سے لیکر 7 بجکر 38 منٹ تک رہے گی۔ آخری ساعت نحس ہوگی۔ پہلی تین ساعتیں سعد اتصال ہیں اور بہت طاقتور ہیں۔ اس دفعہ جو عمل قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں وہ ان ملازم پیشہ افراد کیلئے بے حد فائدہ مند ثابت ہوگا جن کو اس بات کا ہر وقت خدشہ دامن گیر رہتا ہو کہ کہیں ملازمت ختم نہ ہو جائے یا افسران سے خطرہ ہو وہ ملازمت سے نکال دیں گے یا کسی الزام کی بنا پر معطل ہوں یا دفتری ماحول ان کیلئے سازگار نہ ہو۔ افسران ناراض رہتے ہوں یا وہ لوگ جو مختلف جگہوں پر ملازمت کرنے کے باوجود ان کو تھوڑے عرصہ بعد نکال دیا جاتا ہو دوبارہ کسی جگہ ملازمت ملتی ہو لیکن نتیجہ چند ماہ بعد وہی ہوتا ہو۔

نوٹ: آجکل ہر محکمہ میں کنٹریکٹ پر ملازم رکھا جاتا ہے۔ لیکن مستقل نہیں کیا جاتا اور مدت معاہدہ (Contract) سے پہلے ہی جواب دے دیا جاتا ہے اوج شمس کا یہ عمل ان کا مددگار و معاون ثابت ہوگا اور ان کو ملازمت کی طرف سے تحفظ فراہم کریگا۔

چنانچہ اوج شمس میں تیار کردہ عمل ایسے افراد کیلئے نہ صرف ملازمت کی بقائی کیلئے کام کرے گا بلکہ حکام کی تسخیر بھی کریگا اور تحفظ دے گا۔ علاوہ ازیں ایک اور بات یاد رکھیں تسخیر حکام کے اعمال ترقی کے حصول میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے جائز مقاصد کو ذہن میں رکھیں۔ وقت کب خراب ہو جائے اس کا اندازہ بھی نہیں ہوتا چنانچہ تمام ملازمت پیشہ افراد کو ملازمت کو قائم رکھنے کیلئے اس لوح کو پاس رکھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ مکمل تحفظ اور ترقی حاصل ہوگی۔ حکام کی نظروں میں عزت اور مقام حاصل ہوگا۔ وقت مقررہ پر الگ کمرہ میں بخورات شمس زعفران، صندل سرخ، عود اور لوبان سلگا کر پاک اور خوشبودار کپڑے پہن کر سرخ جائے نماز پر بیٹھ جائیں پہلے دو نفل برائے ثواب ہدیتاً نبی اکرم ﷺ آپ کی آلؑ پر پیش کریں پھر رجال الغیب کا خیال رکھتے ہوئے عمل تیار کریں۔ اور ہاں ایک اور بات ذرا دھیان میں رکھ لیں تمام عملیات ابجد قمری سے استخراج ہوتے ہیں۔ اگر شمس سے متعلقہ عملیات ابجد شمسی سے استخراج ہوں تو کیا کہنے۔ لیکن ہر شخص ابجد شمسی سے واقف نہیں ہوتا علاوہ ازیں ذرا سی بے احتیاطی سے رجعت کے اثرات سے حب عمل متاثر ہو جاتا ہے۔ اس لئے ابجد قمری کا استعمال ہی بہتر ہے۔ اب عمل مع مثال پیش خدمت ہے۔ عمل بہت سادہ اور آسان ہے۔

بسم اللہ۔ بسم اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد شمسی ۱۴۳۴۳ یہ ہیں اور قمری یہ ہیں ۱۱۲۲۔ یاد رہے۔ بسم اللہ شریف کے قمری اعداد ۷۸۶ اور قمری ملفوظی ۱۵۱۴ ہیں۔ آتشی اعداد ۶۴۶۷ اور آتشی ملفوظی اعداد ۱۸۹۷۸ ہیں۔ طریقہ یہ ہے۔ عمل مذکورہ کے اعداد میں اپنے نام معہ والدہ کے اعداد جمع کر کے ایک مربع نقش پر کریں لوح کے دوسری طرف ایک مخمس آتشی چال سے ۳۸۵۰ اعداد کی پر کریں۔ چاندی پر یا سونے پر لکھنا بہتر رہے گا۔ اگر کاغذ پر ہو تو نقش مربع کے نیچے مخمس تحریر کریں۔ دونوں نقوش کے اوپر بسم اللہ بسم اللہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لازمی تحریر کریں۔ نقش کو لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھ لیں اور لوح کو زرد کپڑے میں سی کر پاس رکھیں۔ تازندگی برکات دے گی۔ یہ بہت کام کی چیز ہے۔ اگر خدانخواستہ مقدمہ بھی عدالت میں آپ کے خلاف ہوگا انشاء اللہ اس کی برکت سے آپ کو کامیابی ہوگی۔ اگر کبھی زندگی میں ایسی آفت یا مشکل آ جائے جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ مل رہا ہو تو زندگی اور مال کیلئے خطرہ ہو تو گھر میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا انیس ہزار (19000) کا ختم کر دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے وہ خطرہ ٹال دیا کرے گا۔ اس ورد کیلئے ضروری ہے کہ 19 افراد ہوں۔ پاک صاف اور نمازی ہوں۔ ایک ہی نشست میں ختم کیا جائے بہت آسان عمل ہے ہر شخص معمولی سی محنت سے کر سکتا ہے۔

اعداد بسم اللہ شریف	۶۴۶۷
نام معہ والدہ	۲۵۷۵
	۹۰۴۲
	۳۰
	۴÷۹۰۱۲
	۲۲۵۳

بِسْمِ اللّٰہ بِسْمِ اللّٰہ بِسْمِ اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

جبرائیل

۲۲۶۰	۲۲۶۳	۲۲۶۶	۲۲۵۳
۲۲۶۵	۲۲۵۴	۲۲۵۹	۲۲۶۴
۲۲۵۵	۲۲۶۸	۲۲۶۱	۲۲۵۸
۲۲۶۲	۲۲۵۷	۲۲۵۶	۲۲۶۷

اسرافیل — عزرائیل — کھیعص — حمعسق

وکفیٰ باللہ شہیدا محمدا رسول اللہ

بِسْمِ اللّٰہ بِسْمِ اللّٰہ بِسْمِ اللّٰہ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

جبرائیل

۷۷۵	۷۸۰	۷۵۸	۷۶۷	۷۷۱
۷۸۲	۷۶۰	۷۶۴	۷۶۸	۷۷۷
۷۶۲	۷۶۶	۷۷۰	۷۷۴	۷۷۹
۷۶۳	۷۷۲	۷۷۶	۷۸۱	۷۵۹
۷۶۹	۷۷۳	۷۸۳	۷۶۱	۷۶۵

میکائیل — اسرافیل — عزرائیل

وکفیٰ باللّٰہ شہیدا محمدا رسول اللّٰہ

رحمکاریہ جفر اوج شمس

☆......از تحریر: سید شعیب الرحمن۔ ایبٹ آباد

اوج شمس کے دوران اکثر عاملین جفر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو ترقی مرتبہ' ترقی دولت' ترقی فتوحات' کامیابی امتحانات کیلئے عمل تیار کرتے ہیں۔ اس وقت کے دوران جب کوئی عمل تیار ہو جائے تو ترقی دولت کیلئے اور عروج کیلئے اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کرتے ہیں جس سے ترقی مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ دُنیا میں ہر کام کا اصول ہوتا ہے۔ اگر اصول کے تحت عمل تیار کریں اور اپنے پاس رکھیں تو اللہ تعالیٰ کی نعمت قبضہ میں کر لی۔ یہ عمل وہ لوگ تیار کروائیں جن کے پاس روپے پیسے کی کمی ہو' اس سال اوج شمس 11 جولائی کو صبح 10:09 منٹ سے 12 جولائی دوپہر 11:18 منٹ تک رہیگا۔ یہ عمل خالص گولڈن کاغذ پر یا 10 روپے کے نوٹ پر تیار کر کے پاس رکھیں۔ جن لوگوں کو اب تک کسی عمل نے چاہے وہ شرف یا کسی اوج میں تیار ہوا ہو فائدہ نہ دیا ہو تو ان کیلئے یہ نعمت ہے۔ اس لوح کا دوسرا نام طلسم خصوصی دولت تقدیر اکبر ہے۔ جب یہ لوح تیار ہو جائے تو سرخ ریشمی کپڑے میں بند کر کے پاس رکھیں یا گیارہ دن تک سورۃ یوسفؑ اور سورۃ محمدؐ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا ہے۔ شمس جب اپنے برج اسد میں داخل ہو کر 10 درجہ تک پہنچے تو یہ لوح گلے میں ڈال لیں۔ آسانی کیلئے زنجانی جنتری 2005 کا مطالعہ کریں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ — بحق حضرت امام حسینؓ — حضرت عثمان غنیؓ

بحق حضرت غوث اعظمؒ

بحق شہید کربلا
حضرت امام حسینؓ
بحق حضرت فاطمہؓ

بحق حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ

حضرت عمر فاروقؓ — بحق حضرت شیخ رحمکار بابا — حضرت علیؓ

یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

علیم علیم علیم علیم علیم

للّٰہ	له	هو	اللّٰه
هو	اللّٰه	للّٰہ	له
اللّٰه	هو	له	للّٰہ
له	للّٰہ	اللّٰه	هو

علیم — علیم

یاعلیؑ — یاعلیؑ — یاعلیؑ — یاعلیؑ

علیم علیم علیم علیم علیم

یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

روحانی عملیات

رحمکاریہ جفر زحل در اسد

از: عامل سید شعیب الرحمن شاہ. ایبٹ آباد

اس سال زحل برج اسد میں 16 جولائی 2005 کو شام 5:32 منٹ پر برج اسد میں داخل ہوگا۔ اس وقت قمر برج عقرب میں ہوگا۔ زحل کا برج اسد میں قیام 3 ستمبر 2007 کو 8:48 منٹ تک رہیگا۔ زحل برج اسد میں وبالی قوت قائم کر کے خانہ زوال میں پہنچا ہے۔ برج اسد شمس کا گھر ہے اور آتشی برج ہے۔ زحل کا اسد میں آنا زلزلہ اور طوفان اور بارش کی کثرت، دہشت گردی میں اضافہ، آگ کے ذریعہ نقصانات ظاہر کرتا ہے۔ زحل کسی کے زائچہ کے بارہویں کے پہلے اور دوسرے میں اکثر ساڑھے سات سال کا ناقص دور دیتا ہے۔ زحل نحس اکبر کہلاتا ہے۔ اسے معلم زمانہ بھی کہتے ہیں زائچہ پیدائش میں زحل شرف یا اوج میں اپنے گھر میں موجود ہو تو یہ کامیاب شخصیت کی علامت ہے۔ معلم زمانہ زحل انسان کو مرتبہ سے گراتا ہے۔ جو لوگ اچھے دور میں غلطیاں کرتے ہیں اور قسمت ان کا ساتھ دیتی ہے جب زحل کے چکر میں پھنستے ہیں تو اسے مرتبہ سے گرا دیتا ہے۔ مثلاً ایک کامیاب آدمی کی کسی عورت کیساتھ دوستی یا محبت چلتی ہو جب وہ زحل کے ناقص اثر سے ناقابل برداشت شکست اور بدنامی میں پھنستا ہے۔ زندگی میں زحل کی نحس نظر یا عطارد زحل کا قران بحالت رجعت آجائے تو یہ بھی نحس ہوتا ہے۔ زحل اپنے مقام سے چوتھے یا آٹھویں گھر میں چلا جائے تو ڈھائی سال کا دور گھیر لیتا ہے۔ عطارد بھی جب رجعت پر جاتا ہے تو بھی نحس ہوتا ہے۔ عطارد بحالت رجعت زحل سے قران یا مقابلہ کرتا ہے تو یہ بھی نحس اثر انسان کو غلطیوں پر آمادہ کرتا ہے۔ زحل کو دشمن نہ سمجھو یہ دوست ہے۔ یہ انسان کو طاقت اور قوت دیتا ہے۔ اس وقت زحل کا نحس اثر مندرجہ ذیل بروج پر اس طرح رہیگا۔ (1) برج حمل والوں کو آمدن کم فضول خرچی میں اضافہ، اولاد کی طرف سے فکر، محبت میں ناکامی اور سختی کی طرف لے جاتا ہے۔ منصوبوں میں رکاوٹ بہت کوششوں کے بعد کامیابی ملتی ہے۔ (2) برج ثور: دولت میں پریشانی، کام بنتے بنتے رُک جانا، خاندانی جھگڑے، وراثت میں نقصان ہوگا۔ (3) جوزا: جوزا پر ساڑھ ستی زحل 16 جون کو ختم ہو جائیگی مگر تیسرے گھر میں زحل کا چلنا اس کے خاندان کو جھگڑا فساد ظاہر کرنا اور خاندانی جھگڑے ظاہر کرنا۔ (4) سرطان والا زحل کا خانہ مال میں جانا کاروباری نقصان، مقدمات سے نقصان، دُنیا کے جتنے بھی دوست ہیں سب کا مزاج گرم ہونا، سرطان والے پر یہ آخری اڑھائی سال ہیں۔ (5) برج اسد: زحل طالع میں آنا، یہاں پر زبردست ہنگامہ کریگا اور ہر کام میں رکاوٹ۔ یہ رکاوٹ اور دشمنی کا کھل کر سامنے آنا برج اسد کا حاکم شمس جب کسی شرف میں آئے یا اوج میں آئے تو اس کی لوح بنوا کر پاس رکھیں۔ (6) برج سنبلہ: برج سنبلہ کے زحل بارہویں گھر میں خانہ دشمنان میں پڑ رہا ہے۔ تو یہ بھی ان کے لئے ایک خراب علامت ہے۔ خاص طور پر جب ان کے حاکم عطارد بحالت رجعت یا مقابلہ یا وبالی گھر میں ہو۔ (7) برج میزان کا زحل گیارہویں گھر میں اُمیدوں پر پانی پھیر دیگا اور مشکل کے بعد کامیابی بھی دیگا۔ گھر کی طرف سے پریشانی ظاہر کریگا۔ مگر مشتری طالع میں موجود ہے۔ اس کا نحس اثر ظاہر نہیں ہوگا۔ 26 اکتوبر کو خانہ مال میں مشتری چلا جائیگا تو فائدہ ملے گا۔ (8) برج عقرب پر زحل دسویں گھر میں وبال یافتہ پڑیگا یہ شادی شدہ جوڑے بلکہ عقرب والا اس دوران جیل بھی جا سکتا ہے۔ مگر مشتری کا طالع میں ہونا اچھی علامت ہے۔ مشتری کیوجہ سے نحس اکبر زحل کا خراب اثر دور کریگا۔ (9) برج قوس زحل نویں خانہ میں خانہ تثلیث پر ہوگا اس کے لئے اچھی علامت ہے اور مشتری کا بارہویں گھر میں ہونا سعادت دیگا۔ (10) برج جدی کیلئے زحل کا آٹھویں گھر میں جانا اس کے ساتھ مقابلہ ختم ہو جائیگا۔ زحل کا مقابلہ میاں بیوی میں جدائی کراتا ہے۔ اب زحل جب آٹھویں گھر میں جائیگا تو طلاق واقع ہو جائیگی اور خوف اور انجانی سی طاقت خوف دلائے گی۔ (11) برج دلو: زحل کا مقابلہ 16 جولائی کو شروع ہو جائیگا۔ اس کا مقابلہ 3 ستمبر 2007 تک حالات و واقعات میں تبدیلی لائیگا۔ جھگڑا، فساد پیدا کریگا۔ اس دوران اگر شادی ہو بھی گئی تو ناکام ہوگی۔ (12) برج حوت زحل خانہ نمبر 6 میں ہونے سے صحت میں خرابی جسم میں تکالیف، دشمنوں کا ڈر، آگ

کے ذریعہ نقصانات' سحر جادو' دشمنوں سے نقصانات ظاہر کرتا ہے۔ زحل کا نحس اثر دور کرنے کیلئے آج کی محفل میں آئینہ قسمت کیلئے ایک خاص وظیفہ دفع نحوست زحل کیساتھ حاضر ہوں جن لوگوں کو بد بخت زحل کیوجہ سے نقصانات کا سامنا ہے یا آنے والی ہے اس وظیفہ کو کریں۔ جون 2003 زحل جب سرطان میں داخل ہوا تھا تو میں نے ایک وظیفہ پیش کیا تھا جسے ہزاروں بہن بھائیوں نے پڑھا اور فیض حاصل کیا ہو سکتا ہے کچھ لوگوں نے نہ پڑھا ہو۔ یہ وظیفہ ہر چھوٹے بڑے مرد ہو یا عورت کر سکتا ہے۔ خداوند کریم نے چاہا تو زحل کی نحوست دور ہوگی اور اسباب بھی بنتے جائیں گے۔ میں ہر قاری کو دعوت دیتا ہوں کہ اس وظیفہ کو کریں اور اللہ پاک کے فضل و کرم کا مشاہدہ کریں وظیفہ مندرجہ ذیل ہے۔

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ بِحَقِّ یَا فَتَّاحُ یَا عَزِیْزُ

اس کا ورد روزانہ 800 مرتبہ کیا کریں۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے زحل کی نحوست بھی دور ہوگی اور اللہ پاک اسباب بھی بنائیگا۔ جب یہ وظیفہ آپ کریں تو اول و آخر 92-92 مرتبہ درود ابراہیمی کا ورد کریں۔ اس وظیفہ کی اجازت لینے کا طریقہ بھی لکھتا ہوں اول و آخر 100-100 مرتبہ درود ابراہیمی اور درمیان میں 111 مرتبہ سورۃ فاتحہ' 111 مرتبہ سورۃ اخلاص' 111 مرتبہ سورۃ القدر پڑھ کر اس کا ثواب پنجتن پاک کو' شاہ زنجانی صاحب کے والدین اور میرے والد سید خان صاحب ولد سید محمد اسحاق کو بخش دیں جو لوگ یہ عمل کریں گے ان کو خصوصی اجازت ہے۔ اگر یہ وظائف کوئی نہ کر سکے تو شاہ زنجانی صاحب سے یا مجھ سے لوح زحل حاصل کریں۔ لوح زحل پاس ہونے سے نحوست بھی دور ہوگی یا اور ترقی و کامیابی بھی ملے گی۔

دارالعملیات سے

☆.....از تحریر: غلام کبریا. میانوالی

کروڑہا تعریف اس رب العالمین کی جس نے عرش و کرسی اور لوح و قلم پیدا فرما کر زمین و آسمان کو ظاہر کیا اور فلک کی زینت کیلئے مانند روشن قندیل کے اندر اس کے کوکب نصب فرمائے اور اوپر اس کے آفتاب و ماہتاب کا ظہور فرمایا اور لاکھوں ہزاروں درود لا محدود اس نبی آخر الزمان اور اس کی آل اولاد پر جسے جلوہ افروز فرما کر دین اسلام کو روشن کیا۔

محترم قارئین! بعض لوگوں اس بات کا گلہ شکوہ کرتے ہیں کہ اعمال کارگر نہیں ہوتے حالانکہ بندہ اس کے مکمل قواعد اور باریکیوں سے بھی واقف ہوتا ہے۔ تو بات بالکل سیدھی سی ہے کہ اللہ پاک کی مرضی کے بغیر ایک پتا تک نہیں کھڑک سکتا جب وہ کسی کام کے ہو جانے کا ارادہ فرماتا ہے تو ارشاد ہوتا ہے "کن فیکون" پس ہو جا۔ تو وہ کام ہو چکا ہوتا ہے اور جس میں اس کی مرضی شامل نہ ہو تو وہاں ایک عمل تو کیا سارے جہاں بھی اکٹھے ہو جائیں تو ممکن نہیں۔

اب میں جو عمل پیش کر رہا ہوں یہ اعمال روحانیات کے نوادرات میں سے ہے اس نقش کو آپ ہر جائز مقصد کے لئے لکھ سکتے ہیں۔ توسیع رزق' بلندی مرتبہ' سلاطین' وزراء و امراء وغیرہ سے سرخروئی حاصل کرنے۔ افسران بالا کو اپنی طرف ہمیشہ متوجہ رکھنے تسخیر خلائق' حب' شادی بیاہ' طلبی محبوب و گریختہ وغیرہ اور تمام لا علاج مریضوں کی صحت یابی اور امراض نسواں اس کے اہم جزو ہین۔ آپ اسے کسی جائز مقصد کیلئے وسیلہ بنا سکتے ہیں انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدموں میں ہوگی۔ سب سے قبل اس کی زکوٰۃ کو سمجھیں۔ سوائے ہفتہ اور منگل کے شروع ماہ میں کسی بھی روز ابتداء کریں کیونکہ جنگ و جدل' بغض و عناد' فتنہ و فساد اور دیگر ایسے کئی کاموں کیلئے یہ عمل ممنوع ہے اور متذکرہ بالا ضروریات کیلئے صرف ہفتہ اور منگل کے دن مختص ہیں۔ بعد طلوع آفتاب پہلے سترہ روز نقش ذیل زعفران اور عرق گلاب سے روزانہ پانچ صد نوے بار لکھیں۔ اس کے بعد چار یوم تک ہر روز پانچ صد اٹھاسی نقش تحریر کریں۔ اکیس یوم کا عمل ہے نقش ہائے کی کل تعداد بارہ ہزار تین سو بیاسی (12382) بنے گی۔ روزانہ کے نقش آٹے میں علیحدہ علیحدہ بند کر کے چلتے پانی میں بہا دیں۔ جگہ ایسی کا انتخاب کریں کہ نقش بہاتے وقت آپ کا منہ مغرب کی طرف رہے۔ روزانہ نقش لکھتے وقت تیز خوشبو کے علاوہ مصطگی' عود' لوبان' زعفران اور حب الغار کا بخور جلائیں بعد اکیس یوم کے عمل کو قابو رکھنے کیلئے اکیس نقش روزانہ لکھا کریں تاکہ عمل قائم رہے۔ دوران زکوٰۃ بعض دفعہ رات کے وقت عامل کو کئی اچھی اچھی شکلیں نظر آتی ہیں اور لطف اندوز منظر دکھائے جاتے ہین۔ عامل کو چاہیے کہ اپنا سینہ فراخ رکھے اور سوائے اپنے اُستاد یا جس شخص کی اجازت سے عمل کر رہا ہے کسی سے یہ راز نہ کہے۔ زیادہ وقت درود پاک و تسبیح میں گزارے اور پاکیزگی کا خاص خیال رکھے۔ بعد ادائیگی زکوٰۃ عامل کسی بھی غرض کیلئے نقش لکھ سکتا ہے۔ انشاء اللہ کبھی بھی ناکامی نہ ہوگی۔ عمل کی تفصیل اور طریقے بہت زیادہ اور لمبے ہیں یہاں چند اہم ضروریات زندگی یک طریقے لکھتا ہوں کسی بھی مقصد کیلئے جوابی لفافہ بھیج کر راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے البتہ جس پر اللہ کا فضل ہوگا وہ اسے پا لے گا۔

حب و تسخیر اور طلبی مطلوب کیلئے: کل گیارہ نقش تحریر کریں۔ ایک نقش طالب پاس رکھے' دوسرا نقش کسی بیٹھے

انار کے درخت کے ساتھ سبز رنگ کے ریشمی کپڑے میں باندھ کر لٹکائیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے جبکہ باقی نقوش کو خوشبودار تیل ڈال کر مٹی کے چراغ میں روشن کریں۔ بعد نماز عشاء سب سے قبل حصار کریں عطر حنا' زعفران' صندل سفید اور کافور کا بخور جلائیں اور حاضری محبوب کے تصور کے ساتھ بارہ ہزار تین صد بیاسی مرتبہ یا بدوح کا ورد کریں۔ تین یوم تک کمرے کا دروازہ بند رکھیں جبکہ چوتھے روز گھر تک پہنچنے کے تمام راستے کھلے چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ مطلوب چوتھے روز حاضر ہوکر سر قدموں میں رکھ دے گا۔ اگر خدانخواستہ کوئی ایسی صورت پیدا نہ ہو اگلے روز مطلوب کا پتہ کروائیں۔ ضرور یا تو وہ بیمار ہوگا یا پابند سلاسل۔ تب عمل بند کردیں ورنہ مطلوب کے مرجانے یا پاگل ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے مناسب وقت کا انتظار کریں۔ حب کے اور بھی کئی طریقے ہیں عمل جمعہ کے روز سے شروع کریں۔

توسیع رزق اور اسکی متعلقہ جملہ امور: بروز جمعرات مشک و زعفران سے دو نقش لکھیں ایک نقش چاندی میں بند کر کے بازو راست باندھیں جبکہ دوسرا نقش گھر یا دکان میں فریم کروا کر لگا دیں روزانہ چودہ سو چون مرتبہ یا باسط' یا وہاب' یا رزاق' یا غنی کا ورد کریں یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے کہ چلتے پھرتے ان اسماء کا ورد کریں یا ایک نشست میں۔ بعد اکتالیس یوم کے دو صد چورانوے مرتبہ ہمیشہ مندرجہ بالا اسماء مبارکہ کا ورد کریں۔ انشاء اللہ بے انتہا آمدن اور کشائش ہوگی۔

جناب' چڑیل و آسیب وغیرہم: سفید کپڑے پر جس کو پہلے سے نیل لگا ہو کالی سیاہی سے نقش لکھیں۔ مریض کے گرد حصار مضبوط کریں اور کڑوے تیل میں چراغ جلائیں ساتھ ہی اسم مبارک یا حفیظ یا مومن کا ورد کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی ارواح خبیثہ سے نجات نصیب ہوگی اور مریض سکھ کا سانس لے گا۔ بعد ازاں ایک نقش مبارک لکھ کر گلے میں ڈالیں اور مذکورہ اسمائے حسنیٰ ایک ہزار ایک سو نتیس مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے دیں کہ مریض کے کانوں میں ڈالا جائے اور سارے بدن کی مالش ہو چند یوم میں صحت کلی ہوگی۔

لاعلاج مریضوں اور بیماریوں کا علاج: بروز بدھ اول ساعت عطارد میں بائیس نقش تحریر کریں ایک نقش مریض کے گلے میں پہنائیں جبکہ اکیس نقش روزانہ پانی میں گھول کر دیں۔ چوبیس گھنٹوں میں اسی نقش کے پانی سے کھانے پینے کی اشیاء تیار کریں البتہ آگ پر پکنے والی اشیاء کے قریب بھی اس پانی کو نہ لائیں آب باراں یا کنویں کا پانی استعمال کریں انشاء اللہ لا علاج مریض جو زندگی سے نا امید ہو چکے ہوں شفا پائیں گے۔ نقش استعمال میں لانے سے قبل یا سلام' یا کریم' یا غفور اور یا نافع اکتیس ہزار پانچ صد چھبیس (31526) بار ورد کر کے نقوش پر دم کریں تب مریض کو استعمال کیلئے دیں پڑھنے کیلئے چاہے جتنے روز بھی صرف ہوجائیں یا آپ ایک نشست میں پڑھیں بہر صورت اسمائے مبارکہ کا ورد مکمل کرنا لازمی ہے۔ قارئین یہ وہ گوہر ہیں جو مدتوں خدمت اور غلامی کے باوجود بھی نہیں ملتے۔ ایسے عمل نہ تو کتابوں میں پائے جاتے ہیں اور نا ہی عاملین کاملین کی بیاضوں میں بلکہ یہ تو سینے کے راز ہیں اور سینے ہی میں اچھے لگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی عطا فرمائے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

۳۰۹۵	۳۰۹۸	۳۱۰۱	۳۰۸۸
۳۱۰۰	۳۰۸۹	۳۰۹۴	۳۰۹۹
۳۰۹۰	۳۱۰۳	۳۰۹۶	۳۰۹۳
۳۰۹۷	۳۰۹۲	۳۰۹۱	۳۱۰۲

تسدیس زہرہ مشتری

☆......از :محمد عرفان ناز۔ جلالپور بھٹیاں

اس سال 2005 ماہ جولائی میں زہرہ مشتری تسدیس کے وقت ایک خاص عمل حاضری مطلوب آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ اس کی ابتداء 6 جولائی 2 بجکر 32 منٹ جبکہ مکمل نظر 6 جولائی رات 11 بجکر 52 منٹ پر اور خاتمہ نظر 6 جولائی 9 بجکر 16 منٹ پر۔ اس دوران حصول محبت یا کسی شخص کی مخصوص جگہ شادی نہیں ہوتی یا محبوب بے رخی سے پیش آتا ہے یا ناچاکی ہوچکی ہے یا محبوب کے والدین کی تسخیر مطلوب ہے یا کوئی دوست ناراض ہوگیا ہے اور صلح پر آمادہ نہیں ہوتا تو ان سب امور کیلئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوگا۔ جب یہ سعد وقت آئے اس وقت سب سے پہلے غسل کریں بعد غسل 2 نفل ہدیہ بروح حضرت رسالت مآب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم چہاردہ معصومین" غوث پاک" اور زندہ پیر خضر کی روح کو ایصال ثواب کریں بعد میں قطب کی طرف منہ کر کے زعفران کی سیاہی سے نیچے درج نقش کو انار کی قلم سے زعفران کے ساتھ ساعت شمس میں 42 مرتبہ لکھیں۔ اگر ایک ساعت شمس میں نقش مکمل نہ لکھ سکیں تو 2 یا

3 ساعتوں میں نقش لکھ کر رکھ لیں لیکن نقوش لکھنے کے دوران صندل کی اگربتی ضرور سلگائیں۔ پھر زردا چاول سوکلو پکائیں مگر یاد رہے چاول خود پکائیں عورت ہرگز ہرگز نہ پکا ہے جب چاول پک کر تیار ہو جائیں تو اُن میں سے آدھے چاول بچوں میں تقسیم کر دیں اور آدھے چاول بچا کر رکھ لیں اب سوا کلو آٹا' زردا چاول اور نقوش جو زعفران سے لکھے ہیں لے کر دریا پر جا ہے جب دریا پر پہنچ جائے تو سب سے پہلے ایک بار الحمد شریف' 3 بار قل شریف پڑھ کر زندہ پیر خضر کی روح کو ہدیہ کریں پھر 41 عدد نقوش کو الگ الگ آٹے میں لپیٹ کر گولیاں بنا کر رکھ لیں گویا 41 عدد نقوش کو آٹے میں لپیٹ کر گولے بنا کر رکھ لیں۔ اب ہر گولے پر گیارہ مرتبہ یہ پڑھیں (یا ودود یا رحمٰن یا کریم یا رحیم) گیارہ مرتبہ پڑھ کر گولے کو دریا میں پھینک دیں اسی طرح 41 عدد نقوش کو الگ الگ دریا میں ڈال دیں جب سب نقوش دریا میں پھینک چکیں تو تین بار اس طرح کہیں (اے زندہ پیر خضر میں اپنا کام آپ کے سپرد کرتا ہوں) تین بار یہ فقرہ کہہ کر پیچھے دیکھے بغیر گھر واپس آ جائیں اور جو 42 واں نقش بچا ہے اس کو چاندی کے تعویذ میں مڑھوا کر گلے میں پہن لیں۔ نقش گلے میں پہننے کے بعد رات کو یا ودود یا رحمٰن یا کریم یا رحیم 846 بار پڑھیں یعنی پہلے روز 846 بار دوسرے روز 847 بار اور تیسرے روز 848 بار یعنی ہر روز ایک عدد پڑھائی میں بڑھاتے جانا ہے۔ پڑھائی کے دوران مطلوب کا تصور کامل رکھیں یا محبوب کی تصویر سامنے رکھ کر پڑھائی کیا کریں اسی طرح ہر روز پڑھائی کرتے رہیں۔ اب اگر مطلوب بے رُخی سے پیش آتا ہے تو گیارہ روز میں نرم ہو کر فرمانبرداری کرے گا۔ اگر ناچاکی ہو چکی ہے تو 21 روز کے اندر اندر صلح ہو جائے گی۔ مطلوب کا دِل موم ہو جائے گا۔ دشمنی دوستی میں بدل جائیگی۔ اگر مطلوب یا اُن کے والدین کی تسخیر مطلوب ہے تاکہ مطیع و فرمانبردار ہو کر رشتہ دے دیں تو 41 روز کے اندر اندر حسب منشاء رشتہ طے ہو جائیگا۔ یہ عمل بارہا آزمودہ ہے۔ اس عمل کا وار کبھی خالی نہیں گیا اور میرا کئی بار کا آزمایا ہوا عمل ہے۔ یہ عمل تھوڑا محنت طلب ضرور ہے لیکن عمل کرنے کے بعد آپ کو اس عمل کی صداقت پر یقین آ جائے گا۔ قارئین سے التماس ہے کہ ناجائز اس عمل کر ہرگز ہرگز نہ کریں کیونکہ خوف الٰہی انتہائے دانش ہے۔ چال نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اصل نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

۱۴۵	۱۴۸	۱۵۲	۱۳۸
۱۵۱	۱۳۹	۱۴۴	۱۴۹
۱۴۰	۱۵۴	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۷	۱۴۲	۱۴۱	۱۵۳

مُسَخِرُ الْقَلْب (نام مطلوب بمعه والده) المُحبَّةِ وَالْمُودَةِ (نام طالب بمعه والده) بِحَقِ یَا وَدُوْدُ یَا رحْمَانُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ بِحَقِ نقش پاک العجل الیوم السّاعة حاضر شو

نقش سورۃ مائدہ رزق اور حاضرات کیلئے

☆......از: محمد اشفاق (شارجہ۔ یو اے ای)

نقش سورۃ مائدہ اُن بھائیوں اور دوستوں کیلئے جو رزق کی تنگی کی وجہ سے پریشان ہیں اس نقش کو لکھیں اور اپنے پاس رکھیں۔ اس نقش کو پاس رکھنے والا غائب سے روزی پاتا ہے اور کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ اس نقش سے حاضرات بھی کی جاتی ہے۔ اُس کا طریقہ علیحدہ ہے۔ نقش تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نقش ساعت مشتری میں تیار کیا جاتا ہے۔ ساعت مشتری کے لئے زنجانی جنتری 2005 کا مطالعہ کریں۔ جمعرات والے دن پہلی ساعت مشتری کی ہوتی ہے۔ سورۃ مائدہ پارہ نمبر 6 اور 7 میں ہے۔ جمعرات والے دن صبح سورج نکلتے ہی ساعت مشتری شروع ہو جائے گی۔ ساعت مشتری میں اچھی سی اگربتی صندلین سلگا کر جائے نماز پر قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور بسم اللہ شریف پڑھ کر 3 دفعہ درود ابراہیمی پڑھیں اور ایک دفعہ سورۃ مائدہ پڑھیں دس پندرہ منٹ لگ جائیں گے۔ اس کے بعد زعفران اور عرق گلاب کی سیاہی سے نقش لکھیں نقش مکمل کرنے کے بعد 3 دفعہ درود ابراہیمیؐ پڑھ کر نقش تہہ کر لیں اسے گلے میں ڈالیں یا پھر بازو پر باندھ لیں یا بٹوے میں رکھ لیں اگر کوئی عورت اپنے لئے تیار کرے تو وہ اپنے ہاتھ والے پرس میں رکھ لے نقش تیار کر لینے کے بعد پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر 7 مرتبہ درود ابراہیمی اول و آخر پھر ایک دفعہ سورۃ فاتحہ تین دفعہ' قل ہو اللہ احد پوری قل شریف پڑھ کر اس کا ثواب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں' پنجتن پاک اور اولیاء اللہ اور سب مسلمانوں زنجانی صاحب کی

والدہ اور والد کیلئے اور میرے والد صاحب محمد حنیف مرحوم کو بخش دیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی روزی کیلئے دعا مانگیں ہر روز صبح نماز کے بعد ایک دفعہ سورۃ مائدہ پڑھ کر روزی کیلئے فراخی رزق کیلئے دعا مانگنا شروع کر دیں۔

۸۴۸۵۴۶ اعداد ربعہ ۲۱۲۱۲۹ کسر ہے۔ نقش چال کے مطابق پر کریں مثلاً پہلے ۲۱۲۱۲۹ اُس کے بعد ۲۱۲۱۳۰ اس طرح تمام نقش پر کریں۔ نقش چال یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش یہ ہے:

۷۸۶

جبرائیل

۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۲۹
۲۱۲۱۴۱	۲۱۲۱۳۰	۲۱۲۱۳۵	۲۱۲۱۴۰
۲۱۲۱۳۱	۲۱۲۱۴۴	۲۱۲۱۳۷	۲۱۲۱۳۴
۲۱۲۱۳۸	۲۱۲۱۳۳	۲۱۲۱۳۲	۲۱۲۱۴۳

اسرافیل — عزرائیل — میکائیل

حاضرات کیلئے: خانہ نمبر 16 میں کاجل لگا کر سیاہ کر دیں اور نقش کالی سیاہی جو عرق گلاب میں حل ہو اُس سے پر کریں۔ سورۃ مائدہ کا نقش اسی طرح پر کر دیں دس بارہ سال تک لڑکا یا لڑکی کو نہلا کر پاک صاف وضو کروا کر پاک صاف جگہ پر منہ قبلہ کی طرف کر کے بیٹھا دیں اور خود اس کے سامنے بیٹھ جائیں اور لڑکی یا لڑکے کو کہیں کہ سیاہ خانہ میں غور سے دیکھتا رہے کچھ ہی دیر بعد بچے کا سر اور کندھے بھاری ہونا شروع ہو جائیں گے اور آپ درود ابراہیمی پڑھ پڑھ کر بچے پر پھونکتے رہیں جب بچہ بولے کہ سر کندھے وزنی ہو گئے ہیں تو آپ بچے کو پوچھیں کہ روشنی ہو رہی ہے نقش کے سیاہ خانہ میں انشاء اللہ تھوڑی دیر میں ہی مؤکلات کی حاضر ہو جائے گی۔ جب حاضری ہو جائے تو پھر سب سے پہلے بچے کی معرفت اپنا اور معمولی کا سلام پیش کریں۔ مؤکلات سب سے پہلے بچے سے پوچھیں گے کہ آپ کے ماں باپ دادا دادی کا نام یا وہ زندہ ہیں۔ اس کے بعد معمول کی معرفت آپ مؤکلات سے کہیں کہ جب بھی میں حاضری کروں آپ جلدی حاضر ہوا کریں وہ وعدہ کریں گے اور جو کام کہوں وہ کریں اور جس کے بارے معلومات چاہوں وہ معلومات دیں اس کے بعد جو کام ہو مثلاً جن، بھوت، جادو، ٹونہ کو ختم کرنا کسی مریض کی مرض کے بارے سوال جواب معلوم کرنا پہلے چھوٹے بچوں پر حاضری کریں اس کے بعد بڑوں پر بھی حاضری شروع ہو جائے گی۔ سب سے پہلے لڑکا کی نسبت لڑکی پر حاضری کریں آج کل لڑکے کی نسبت لڑکی میں زیادہ روحانیت ہوتی ہے۔ جب بچے کو حاضری کیلئے اپنے سامنے بیٹھائیں تو سب سے پہلے بچے کو پہلا کلمہ تین دفعہ پڑھوائیں۔ اس کے بعد اتنی دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ اس کے بعد حاضری شروع کریں تو جلدی حاضری ہو جائے گی۔

اگر نقش میں حاضری نہ کرنا چاہیں تو نقش سورۃ مائدہ لکھ کر بچے کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور بچہ کی آنکھیں بند کروا دیں۔ پہلے بچہ سے تین دفعہ کلمہ پڑھوائیں پھر آپ تین دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ اس کے بعد آپ درود ابراہیمی پڑھ کر تین تین دفعہ بچے پر پھونکتے رہیں اور بچے سے کہیں کہ وہ کہے اے مؤکلات جلدی حاضر ہو جاؤ تھوڑی تھوڑی دیر بعد بچے سے کہلواتے رہیں مؤکلات حاضر ہو جاہو سفید میدان کھل جا تھوڑی دیر میں سفید میدان کھلتا ہوا نظر آئے گا سب کچھ ٹیلی ویژن سکرین کی طرح بچے کو نظر آنا شروع ہو جائے گا بند آنکھوں سے پھر مؤکلات حاضر ہو جائیں گے بچے کی معرفت سلام پیش کریں سلام جواب اور جو کام ہو وہ مؤکلات سے کہیں اس کے بعد مؤکلات کو جانے کی اجازت دیں جب وہ چلے جائیں تو آپ ایک دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر بچے پر پھونکیں اور آنکھیں کھول دینے کا حکم دیں۔

مظہر العجائب جفر

☆......از منیر احمد میرانی - قمبر

یہ دستور زمانہ ہے کہ تفکرات اور پریشانیاں انسان کی روز مرہ کی زندگی کا حصہ ہیں۔ چند پریشانیاں ایسی ہوتی ہیں جن کو انسان خود کوشش کر کے اپنی طاقت اور تعلقات کی حد کراس کر لیتا ہے لیکن کچھ پریشانیاں اور تفکرات جب اس منزل پر پہنچ جائیں جہاں انسان کا دل و دماغ اپنی صلاحیتیں کھو بیٹھے اور مسائل کے حل کیلئے بے بس ہو جاتا ہے تو ایسے موقع پر بالآخر بے وسیلہ کلمہ اول (کلمہ طیبہ) کا لیں جو انشاء اللہ بھاری مدد کریگا۔ میں کلمہ طیبہ (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کا عمل و نقوش پیش کر رہا ہوں وہ بدنصیب ہوگا جو اس نعمت عظمیٰ سے محروم رہے گا۔ یہ نقش وحدۃ الوجود کے نور سے منور ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے

"من قال لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ دخل الجنۃ ٥" اس عظیم نعمت کو مسلمانوں کے فائدہ کے لئے درج کر رہا ہوں۔ قارئین کرام آپ کو پتہ ہونا چاہیے کہ اس کلمہ طیبہ کے اعداد ٦١٩ ہیں۔ ایک روایت ہے کہ جس شخص کے پاس نقش معظمہ ہوگا اس کے لئے ٦١٩ فرشتے حفاظت و آرام اور آسائش کے لئے ان کے پاس ہونگے روزگار کشادہ' ایمان محفوظ' شیطان قبضہ نہیں کریگا۔ دشمن مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ نصرت و فتح ہوگی۔ شفا کے لئے اکثیر ہے۔ ایک گلے میں باندھیں اور مزید ایک لکھ کر مریض کو عرق گلاب میں ڈال کر 16 دن پلائیں۔ جملہ امراض کے لئے' میاں بیوی کی محبت کیلئے تیر بہدف ہے جائز امور میں لکھے گا تو اس میں اول نمبر آئے گا۔ اس عمل کی زکوٰۃ اس طرح ادا کریں کہ آپ عامل بن سکیں۔ ٤٠ نقوش ٤٠ دن تک لکھ کر دریا میں بہا دیں۔ اس کے ساتھ ٦١٩ مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد عمل پڑھنا ہوگا۔ ٤٠ دن کے بعد آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ ورد کے لئے ١٠١ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ ورد کریں۔ دوران زکوٰۃ زیارت رسول اللہ ﷺ نصیب ضرور ہوگی۔ کلمہ طیبہ کے اعداد قمری نکال کر ان میں سے ٣٠ اعداد طرح کر کے نقش مربع تیار کریں۔ نقش کی چال کی طرف آتے ہیں۔

کلمہ طیبہ کے اعداد ٦١٩

ان میں حروف صوامت کے ٩ حرف درج ہیں۔ ل اہ م ح د ر س و

اعداد قمری کا مجموعہ ٦١٩ ـ ٣٠ = ٥٨٩ ÷ ٤ = ١٤٧

آتشی چال یہ ہے۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

نقش یہ ہے:

٧٨٦

جبرائیل

رسول اللہ	اللہ محمد	الہ الا	لا
لا	الہ الا	اللہ محمد	رسول اللہ
اللہ محمد	رسول اللہ	لا	الہ الا
الہ الا	لا	رسول اللہ	اللہ محمد

٧٨٦

جبرائیل

١٥٤	١٥٧	١٦١	١٤٧
١٦٠	١٤٨	١٥٣	١٥٨
١٤٩	١٦٣	١٥٥	١٥٢
١٥٦	١٥١	١٥٠	١٦٢

شوگر کا مجرب صدری عمل

☆......از: علامہ طالب حسین کرمانی۔ چک مغل

وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ٥ وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا ٥

ترجمہ: اور یوں عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے اور فرماؤ کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا۔ (پارہ ١٥ سورۃ بنی اسرائیل آیت ٨٠ـ٨١)

قارئین کرام جاننا چاہئے کہ جب انسان بیمار ہو جاے تو وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اگر کسی کا خاطی ہو تو جس طرح ممکن ہو اس سے خطا معاف کرائے اور حتی المقدور خیرات اور صدقہ دے بزرگوں کا قول ہے کہ صدقہ بلا کو کھا جاتا ہے۔ لِکُلِّ دَاءٍ دَوَآءٌ (ترجمہ: ہر مرض کیلئے دوا ہے) ذیابطیس یعنی شوگر کے مرض کا دور جدید میں خاصا اضافہ ہو رہا ہے۔ ہنگامہ خیز زندگی کے تفکرات نے مکمل نظام جسم انسانی کو متاثر کیا ہے۔ شوگر کی وجہ سے قوت باہ میں کمی آجاتی ہے۔ انتشار مکمل اور دیرپا نہیں ہوتا' ازدواجی زندگی بے کیف ہو جاتی ہے۔ شوگر کے نتیجہ میں گاہے ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہو جاتی ہے۔ شوگر میں پیشاب بار بار آتا ہے۔ زبان خشک ہو جاتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ نقاہت و کمزوری ہو جاتی ہے۔ کھانا صحیح ہضم نہیں ہوتا۔ خوف کی کمی ہو جاتی ہے۔ اعصابی کمزوری اور بھوک کی کمی ہو جاتی ہے۔ دماغی کمزوری ہو جاتی ہے اس کیلئے خون کے بڑھتے دباؤ کا چیک کرانا ضروری ہے۔ نظام ہضم کی اصلاح کا بھی خیال کرنا چاہئے۔ غذا مقوی اور زود ہضم دینی چاہئے۔ گرم مصالحہ سرخ مرچ کا استعمال کم کرنا چاہئے۔ خشک میوہ جات' بادام'

پستہ، اخروٹ، پھلوں میں سیب، آڑو، جامن، لوکاٹ، سبزیوں میں کدو، ٹینڈے، بھنڈی توری، کریلے، دودھ، دہی، مکھن کا استعمال کریں۔ ذیابیطس شکری میں پیشاب میں شکر خارج ہوتی ہے اور خون میں گلوکوز کی مقدار بہت بڑھ جاتی ہے۔ جسمانی طور پر موٹے مریضوں کو خوراک کے پرہیز سے بہت فائدہ ہوتا ہے اس کے علاج میں سب سے مقدم غذا کی اصلاح ہے۔ شروع مرض اور خفیف حالتوں میں محض اصلاح غذا کافی علاج ہوسکتا ہے۔ تمام ایسی اشیاء جن میں شیرینی اور نشاستہ موجود ہو ان سے پرہیز کرانا چاہئے۔ مناسب ورزش اور روزانہ غسل کرایا جائے زیادہ محنت، تکان اور دماغی پریشانی کے کاموں سے پرہیز کرانا چاہئے۔ رنج وفکر، زود دماغی امراض سے پرہیز کرانا چاہئے۔ مریض کو ایک پاک وصاف مکان میں ہر قسم کے تفکرات دنیوی اور مشاغل خانگی سے آزاد ہو کر خوش وخرم زندگی بسر کرنے کی ہدایت کی جائے۔ قبض نہ ہونے دیں۔ روزانہ پیدل یا گھوڑے کی سواری کرنے کی ہدایت کریں۔ شوگر کی ہنوز کوئی ایسی شافی دوا معلوم نہیں ہوئی جو شکر کو زیادہ پیدائش اور شکر کے اخراج کو روک سکے۔

محترم قارئین کرام! اس عمل کو پاک وصاف ہو کر باوضو اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس عمل کو درمیان میں چالیس مرتبہ صبح کو پڑھ کر تازہ پانی پر دم کریں اور پانی اتنا ہو کہ آپ خوب پیٹ بھر کر پی سکیں اور یہ پانی صبح کو بغیر کھائے پیئے یعنی نہار منہ پئیں۔ اس کے بعد آپ واک کریں اور اس طرح چالیس ایام کریں۔ انشاء اللہ شوگر سے آپ کو جلدی آرام آجائے گا۔ اگر کسی کو یہ آیات مبارکہ پڑھنی نہ آئیں تو کسی قاری وحافظ یا جن کو یہ آیات مبارکہ یاد ہوں ان سے **101** مرتبہ یہ آیات مبارکہ پڑھوا کر اول آخر درود شریف کے ساتھ یہ پڑھا ہوا پانی آٹھ دن صبح کو متواتر پئیں اور اس کے بعد پیدل چلیں اس طرح چالیس یوم کریں انشاء اللہ چالیس ایام کے بعد اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء دے گا۔ اگر آپ اس عمل کے ساتھ دیسی دوائی بھی کرنا چاہیں تو آپ دوائی ''سی زی جیم'' پر چالیس مرتبہ یہ عمل درود شریف اول آخر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کے بعد سی زی جیم **10** سے **20** قطرے پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ لیں۔ شکر کا کم سے کم استعمال کریں۔ ورزش کریں یا پھر یہ عمل چالیس مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دوائی القلفا پلس پر دم کریں اور اس سے ایک چائے کا چمچ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں اگر جنسی کمزوری بوجہ ذیابیطس یعنی شوگر سے ہوگئی ہو تو آپ اس طرح کریں کہ صبح وشام ذوبیکس **2** عدد ہمراہ پانی بعد از غذا سفوف تبخیر ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی سہ پہر شام چار بجے جن سنگ ملٹی منرل ایک کیپسول ہمراہ دودھ رات کو سوتے وقت ممسک سلطانی جواہر ایک کیپسول ہمراہ دودھ لیں عضو پر طلاء مقوی شاہی لگائیں۔ ہائی بلڈ پریشر کی صورت میں صبح وشام شفائی کی گولی لیں ان ادویات کو استعمال کرنے سے پہلے باوضو ان آیات کو چالیس مرتبہ اول آخر درود شریف کے پڑھ کر دم کرلیں بعد میں یہ دوائی یا اللہ شافی یا اللہ کافی یا اللہ معافی پڑھ کر کھائیں۔ انشاء اللہ جلد ہی شوگر سے آپ کو آرام آجائے گا۔

مجربات قریشی

☆از: ایم مصدق قریشی (ایم اے)۔ ایبٹ آباد

عمل طریقہ شناخت مرض

جب کسی مریض کی بیماری کا حال دریافت کرنا ہو تو ایک دوپٹہ/ چادر جو مریض نے تین روز تک اوڑھا ہو اُس کا ناپ کرلیں اور اُسی وقت اس کے منہ اور سینہ سے مل کر اس عزیمت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ پھر اس دوپٹہ/ چادر کو دو تین منٹ کیلئے چھوڑ دیں پھر اس کو دوبارہ ناپیں اگر دوپٹہ/ چادر ایک اُنگلی کم ہو جائے تو سایہ ہے۔ اگر دو اُنگلی کم ہو جائے تو جن یا پری ہے۔ اگر تین اُنگلی کم ہو جائے تو سحر جادو ٹونہ ہے۔ اگر چار اُنگلی کم ہو جائے تو نظر بد ہے۔ اگر پانچ اُنگلی کم ہو جائے تو اس کو جسمانی مرض ہے۔ عزیمت ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا جَمِيْعَ اَحْضَرُوا اَهْزَامَا التَّوْرَاتِ اَخْبِرُنِيْ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ الْفُرْقَانِ الْعَظِيْم وَ صَفَاءِ وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مکمل سورۃ پڑھیں پھر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تا آخر تک پڑھیں پھر وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ o

عمل برائے حمل گرنا

جس عورت سے حمل گر جاتا ہو سات تار نیلے دھاگے کے لے کر سورۃ الرحمٰن پڑھے جب فَبِاَیِّ آلاءِ پر پہنچے تو پھونک مار کر گرہ دے دیں اس طرح تمام سورۃ پڑھے اور گرہ دے۔ پھر عورت اس کو کمر میں باندھے حمل قائم رہے گا۔

عمل برائے اولاد نرینہ

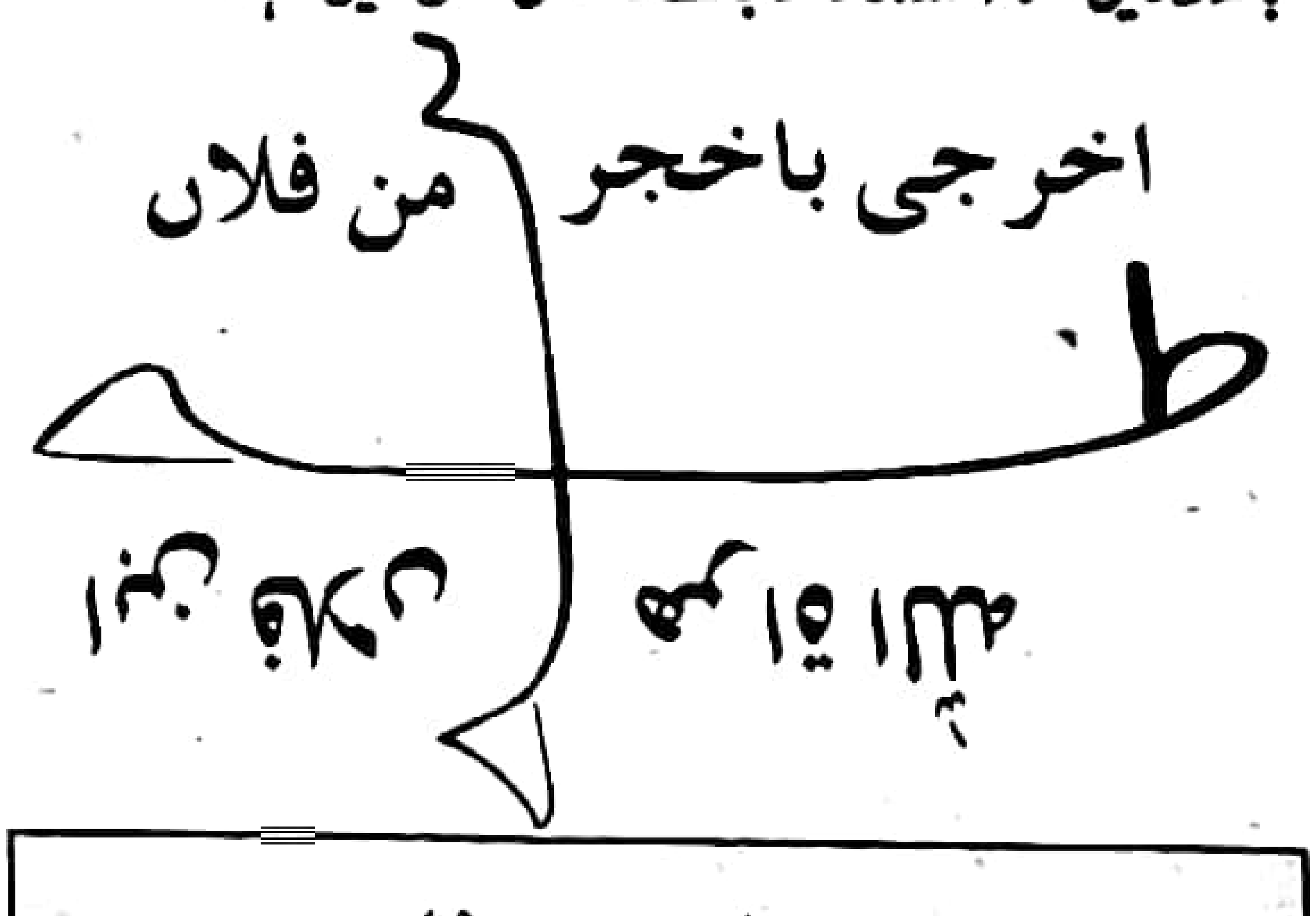
جس عورت کی اولاد نرینہ پیدا نہ ہوتی ہو اور لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوں وہ باوضو ہو کر نیک ساعت میں کاہی کے قلم اور زعفران کی سیاہی سے سورۃ والعصر مکمل لکھ کر کمر میں باندھے جب کہ اس کے حمل کو تقریباً ایک ماہ قائم ہوئے ہو جائے۔ ناپاکی کی حالت میں ہو تو اس کو اُتار دے۔

عمل توسیع رزق

جب کوئی شخص محتاج ہو جائے تو اسے چاہئے صبح کی نماز کے بعد اور شام کی نماز کے بعد 119 مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھے۔ اس آیت کریمہ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ کو پڑھے انشاء اللہ غیب سے رزق ملے گا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں مالا مال ہو جائے گا۔

نقش برائے بخار

جب کسی کو بخار آتا ہو تو سفید کپڑے پر باوضو نیک ساعت میں یہ نقش لکھ کر اور مرغی کے انڈے پر لپیٹ کر بھوبل میں دبا دیں۔ جب انڈا پختہ ہو جائے تو بیمار کو کھلا دیں اور انڈے کے چھلکے اور جلے ہوئے کپڑے کو کسی اور کپڑے میں لپیٹ کر بخار والے کی کلائی میں باندھ دیں انشاء اللہ بخار اُتر جائے گا۔ نقش درج ذیل ہے۔



عمل برائے مفلسی

جب کوئی مفلس ہو تو وہ سورج نکلتے وقت اس کے سامنے باوضو کھڑا ہو کر تین تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی پڑھے پھر دعا مانگے۔ اس طرح ایک سال کرے۔ انشاء اللہ ایک سال بعد امیر و غنی ہو جائے گا۔

عمل برائے حاجات

روزانہ بعد از نماز عشاء یا فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل آیات نیچے دی گئی ترتیب سے پڑھیں۔ انشاء اللہ جملہ حاجتیں پوری ہوں گی اور ہر قسم کی پریشانیوں سے نجات ہوگی۔ عمل مشکل کشا ذیل ہے۔

(۱) ہفتہ کے روز: یَا قَاضِیَ الْحَاجَات
(۲) اتوار کے روز: یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَاب
(۳) پیر کے روز: یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب
(۴) منگل کے روز: یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ
(۵) بدھ کے روز: یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض
(۶) جمعرات کے روز: یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام
(۷) جمعہ کے روز: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ٥

عمل خواب بندی

جب قمر برج جوزا میں ہو۔ یہ آپ کو زنجانی جنتری 2005 سے معلوم ہوگا۔ اس نقش کو قواعد و ضوابط سے لکھیں اور رجال الغیب کو پشت پر رکھ لیں۔ ایک نئی کیل لے کر اس تعویذ کو زمین میں ٹھونکیں جہاں کسی کے پاؤں نہ آئیں۔ نقش لکھنے کے بعد مطلوب کا نام معہ والدہ لکھ کر حصار نقش کھینچ دیں مطلوب کی خواب بندی ہوگی۔ جب خواب بندی کھولنا ہو تو سورۃ اذا جاء نصر اللہ پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں اور کیل نکال دیں۔ پانی میں گھول کر چلتے پانی میں ڈال دیں۔ خواب بندی کھل جائے گی۔ جائز مقصد میں کریں ناجائز نہ کریں۔ ناجائز کرنے والا خود رجعت کا شکار ہوگا۔

چال نقش

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نقش

۲۳۸	۲۴۳	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۹	۲۴۱
۲۴۲	۲۳۵	۲۴۰

عمل برائے تسخیر

اس عمل کو طالب لکھے اور گلے میں ڈالے۔ شرف قمر میں لکھنا ہے جو کہ ہر ماہ آتا ہے۔ لکھتے وقت رجال الغیب کو پشت پر رکھ لیں۔ انار کے قلم اور زعفران کی سیاہی سے سفید کاغذ پر لکھیں۔ فلاں بن فلاں

کی جگہ طالب کا نام معہ والدہ لکھیں پھر مطلوب کا نام معہ والدہ لکھیں یا حاکم افسر کا نام معہ والدہ یا عہدہ لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تَوَكَّلْ يَا جبرائيل اَنْتَ و خدامك و اعوانك بحق الله العزيز الجبار الكريم الوهاب القهار اسالك يا جبرائيل ان تلقي محبة فلان (طالب) بن فلان في قلب فلان بن فلان (مطلوب) بحق الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يا جواد يا خليل توكل يا ميكائيل سامعاً والقي محبة فلان بن فلان في قلب فلان بن فلان بحق ملك يوم الدين و بحق الله الحي القيوم الواحد الماجد توكل يا اسرافيل انت اعوانك و القي محبة فلان بن فلان بحق فلان بن فلان اياك نعبد و اياك نستعين و بحق الملك المقتدر المقدم المبدي المعيد توكل يا روياتيل انت و اعوانك و اعوانك والقوا محبة فلان بن فلان في قلب فلان بن فلان بحق اهدنا الصراط المستقيم و بحق الفرد الوتر الحي القيوم الصمد توكل يا تورزيائيل انت و اعوانك والقوا محبة فلان بن فلان في قلب فلان بن فلان بحق صراط الذين انعمت عليهم و بحق الواحد العليم الجواد الكريم توكل يا عزرائيل و اعوانك سامعاً مطيعاً والقوا محبة فلان بن فلان في قلب فلان بن فلان بحق غير المغضوب عليهم ولاالضالين آمين و بحق القاهر العزيز الجليل الكبير توكل يا كسفائيل انت و اعوانك سامعاً مطيعاً والقوا محبة فلان بن فلان في قلب فلان بن فلان يحبونهم كحب الله والذين امنو اشد حبا لله لو انفقت ما في الارض جميعاً ما الفت بين قلوبهم ولكن الله الف بينهم انه عزيز حكيم ○

نوٹ: پہلے فلاں بن فلاں کی جگہ طالب کا نام معہ والدہ لکھے دوسرے فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب کا نام معہ والدہ لکھے۔

زبان بندی کا آزمودہ عمل

یہ عمل مجرب المجرب ہے اور اکثر آزمایا ہوا ہے۔ اس کو آزمائیں صرف جائز صورت میں اور اس کی اجازت بھی صرف جائز صورتوں میں ہے۔ اس نقش کو عصر اور مغرب کے دوران کاغذ سفید پر لکھو یہ دو نقش لکھنے ہیں اور جہاں پر خالی جگہ ہے وہاں نام معہ والدہ اُس کی لکھیں جس کی زبان بندی کرنی ہے اور آخر میں فی حق کے بعد اپنا نام معہ والدہ لکھیں۔ نقش کالی سیاہی سے لوہے کی نب سے لکھیں۔ رجال الغیب کو پشت پر رکھیں آپ اسے بدھ کے روز ساعت عطارد میں لکھ سکتے ہیں۔ نقش لکھنے کے بعد ان دونوں پر 70 بار آیت "صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ" پڑھ کر دم کر کے ایک نقش اُلٹے بازو پر باندھ لیں دوسرے کو پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ اس سے مطلوب کی زبان بند ہو جائے گی۔ طریقہ زکات یہ ہے کہ سورج گرہن میں منہ میں موم رکھ کر رجال الغیب کا خیال کرتے ہوئے باوضو 101 دفعہ "صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ" لکھ کر زکات ادا کریں جو کہ ایک سال کیلئے کافی ہے۔ پنسل سے بھی لکھ سکتے ہیں۔

عقد اللسان

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ

....

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ

....

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ

....

في حق

طالب كانام معه والده لكهيں

ابداً ابداً ابداً

عمل بواسیر

جس کو بواسیر ہو وہ ہفتہ کے دن اس تعویذ کو لکھے اور کمر میں باندھے آیت ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَحِيْمُ كل صريح و مكروب يا رحيم و صلى الله على خير خلقه محمد واله و اصحابه اجمعين ○

سورج گرہن کے وقت ناف تک پانی میں کھڑے ہو کر 101 مرتبہ پڑھ لیں۔ اس کی زکات ادا ہو جائے گی۔ مداومت کے طور پر روزانہ طاق دفعہ پڑھ لیا کریں۔ یہ زکات ایک سال کیلئے ہو گی۔ آئندہ سال دوبارہ

گرہن میں زکاوت دیں۔ نقش لکھتے وقت رجال الغیب کا خیال رکھیں۔

عمل مرگی

جس کسی کو مرگی کا عارضہ ہو وہ اپنے سر پر دایاں ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی روزانہ پڑھا کرے انشاء اللہ مرگی کا مرض دور ہوگا۔ پڑھتے وقت رجال الغیب کو پشت پر یا دائیں ہاتھ رکھ لیا کریں۔

عمل برائے بدکاری

اگر مرد یا عورت میں زنا کی عادت ہو اور اس عادت کو نہ چھوڑتے ہوں۔ ایک ٹکڑا ان کے پہنے ہوئے کپڑے کا لے کر اس پر یہ آیت تحریر کریں اور ان ہی کو پڑھ کر اس کپڑے پر دم کریں۔ آیت مبارکہ مندرجہ ذیل ہے۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُم بَهِيْمَةُ الاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُم .اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْد. اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الاٰيَةِ امح الزنا والزيغ من قلب فلانة بنت فلانة او فلان بن فلان فا انک فقال لم يشاء وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْن٥

پھر اس کپڑے کو کسی پرانی قبر جس کے مدفون کو نہ پہچانتے ہوں دفن کر دیں۔ اس کپڑے کو دفن کرتے وقت ساتھ یہ کلمات پڑھتے جائیں۔

كلمات صاحب هذا القبر يموت الزنا و حبه من قلب فلانة بنت فلانة او فلان بن فلان.

اس عمل سے رغبت زنا ان دونوں کے قلب سے جاتی رہے گی اور ان دونوں کو زنا سے نفرت ہو جائے گی۔ نوٹ: فلانۃ بنت فلانۃ کی جگہ عورت کا نام معہ والدہ اور فلاں بن فلاں کی جگہ مرد کا نام معہ والدہ لکھیں تمام کام کرتے وقت رجال الغیب کو پشت پر رکھیں۔

عمل نقش غیب

یہ نقش غیب کی خبر معلوم کرنے کے واسطے دائیں کف دست پر باوضو لکھ کر پاک بستر پر سوئیں تو ایک روح غیب کی خبر دیتی ہے۔ نقش لکھتے وقت رجال الغیب کا خاص خیال رکھیں۔ عمل/نقش ذیل ہے۔

بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم. بِسْمِ اللّٰهِ لهت هت بهت بهشت لهب بهت يا اللّٰه تون هوى٥

عمل دفع جادو و نظر

لوبان کوڑیا ایک پاؤ بازار سے لے آئیں اور اس کو پیس کر باریک کر لیں۔ ایک ڈبہ میں رکھ لیں پھر باوضو اس پر 111 بار سورۃ فلق پڑھ کر اس پر دم کریں۔ رات کو سوتے وقت پورے گھر میں روزانہ اس کی دھونی دیں۔ انشاء اللہ پورا گھر جادو کے اثرات سے محفوظ ہو جائیگا۔

عمل برائے شفاء امراض

مندرجہ ذیل مجرب المجرب عمل کو 101 مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ آب زم زم پر پڑھ کر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ انشاء اللہ مرض سے شفاء ہوگی۔ جب تک مرض دور نہ ہو تو عمل جاری رکھیں۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

الْكَافِيُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيُ اللّٰهُ الشَّافِيُ اللّٰهُ الْكَافِيُ اللّٰهُ الْمُعَافِيُ هُوَ الشَّافِيُ. هُوَ الْكَافِيُ. هُوَ الْمُعَافِيُ٥

عمل الحب

تصور مطلوب کیساتھ ایک وقت اور جگہ مقرر کر کے باوضو رجال الغیب کو پشت پر رکھ کر یا دائیں جانب رکھ کر نوچندی جمعرات سے روزانہ پاؤ بھر مصری پر دم کرتے رہیں۔ متواتر 11 روز تک ورد کی روزانہ تعداد 111 مرتبہ ہے۔ عمل ختم ہونے کے بعد جہاں سے مطلوب پانی پیتا ہو وہاں ڈال دیں۔ خدا کی قدرت کا تماشا دیکھیں۔ عمل کے اسم اعظم ذیل ہیں۔

يَا حَافِظُ يَا نَاصِرُ

مرض اٹھرا کا مجرب عمل

مندرجہ ذیل آیت کو باوضو ہو کو لکھ کر موم جامہ کر کے مکان کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ آیت مندرجہ ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ الْعَظِيْم اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَ اِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ٥

مندرجہ ذیل نقش و آیت لکھ کر زعفران کی سیاہی سے مریض

کے گلے میں ڈال دیں۔ گلے میں ڈالنے سے پہلے موم جامہ کرلیں۔

چال نقش

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

نقش یہ ہے:

٧٨٦

یا رب جبرائیل	یا قیوم	یا رب میکائیل
یا قیوم	یا قیوم	یا قیوم
یا رب اسرافیل	یاقیوم	یا رب عزرائیل

آیات مبارکہ یہ ہیں جونقش کے نیچے لکھنی ہیں۔

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَل لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَل لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝ اس کے بعد اصحاب کہف کے نام لکھیں۔ الٰهی بحُرمَتِ یملیخا مکسلمینا کشفوطط طبیونس کشافطیونس اذافطیونس یوانس بوس و کلبهم قطمیرؔ ۝

شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ

حامل نوٹ کا رزق کشادہ نہ ہوا تو اُسے حق ہوگا کہ قیامت کے دن شاہ زنجانی کا دامن گیر ہو

جو شخص فاضل مال اس لئے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل وعیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضا علیہ السلام)

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشتری کی بابرکت شرف یافتہ سعادتوں میں شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ آپ کیلئے تیار کرنیکی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ قبل ازیں پانچ روپے کے شرف مشتری کے نوٹ کو **منجم زنجانی برادرز** نے تیار کرکے ہزاروں بہن بھائیوں کو فیضیاب کیا۔ **12** سال کے بعد کائنات میں خیر وبرکت کی لہریں نصیب یاوری' رزق ودولت لاتی ہیں۔ انہی سعاعتوں کو عامل شاہ زنجانی نے آپ کیلئے سمیٹ لیا ہے۔ شرف مشتری کے حامل کا رزق کشادہ ہونے لگے گا۔ اس نوٹ کی' کی **(Key)** اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لینا ہے۔ تبھی شرف مشتری کے نوٹ سے فیض پائیں گے۔ جس طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ابجد قمری **786** ہیں اور مفرد **3** ہے۔ اسی طرح **اللہ** کے ذاتی نام کے اعداد **66** جس کا مفرد بھی **3** ہے۔ سبع کواکب میں یہی نمبر ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ روحانی تحقیق کے مطابق مشتری' اللہ' اولیاء اللہ' انبیاء' ولی' قطب' ابدال' رجال الغیب' غوث' قلندروں کا نمبر **3** سے رابطہ ہمیشہ قائم رہا ہے۔ شرف مشتری کے نوٹ کی فیض یابی کیلئے اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لیکر آپ بھی اسی تسبیح کے دانے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کرکے یقینی نفع پا سکتے ہیں۔ نوٹ حاصل کرنے کے خواہاں بہن بھائی ایک ہزار پچاس روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں ان کی جانب سے اللہ کے گھر کی تعمیر میں نوسو روپے ہدیہ دیکر رسید کے ساتھ شرف مشتری کا نوٹ رجسٹرڈ لیٹر روانہ کردیا جائیگا۔ اگر آپ مقامی طور پر اپنی پسند کی مسجد میں چندہ دینا چاہیں تو رسید کے ساتھ **100** روپے کے علاوہ **50** روپے پوسٹ خرچہ بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔ مقامی بہن بھائی پوسٹ خرچہ کے علاوہ اسی طرح فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ (عامل شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی)

میاں جاوید اقبال

حروف سبعہ 7

قارئین آئینہ قسمت ستمبر 2004 کے شمارہ میں حصار قطبی کے نام سے ایک آیت قطبی پیش کی تھی جس کی زکات دینے سے 28 حروف تہجی کی زکات ادا ہو جاتی ہے۔ حروف تہجی کی افادیت اور اہمیت کے متعلق کافی عاملین بخوبی آگاہ ہیں۔ یہاں تک کہ بعض عاملین 28 حروف تہجی کے مؤکلین کو مسخر کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ بعض عاملین ایک ایک ہزار جنات اور مؤکلات کو قابو کرنے کے بلند بانگ دعوے کرتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ صرف ایک حرف کی طاقت کو سنبھالنا بہت مشکل ہے جبکہ ایک ہزار تو ایسے ہی ہے جیسے زمین پر کھڑے ہو کر آسمان سے باتیں کرنے والی بات ہے۔ اگر اُن کے یہ دعوے درست ہیں تو پچاس پچاس ہزار کے اشتہار کیوں؟ ان حروف کی طاقت کے متعلق ہمارا قرآن گواہی دیتا ہے کیونکہ اس کی ہر آیت ہر سورۃ ان ہی حروف پر مبنی ہے جن کو پڑھ کر ہمیں سکون قلبی ملتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک ملتی ہے۔ اگر ایک حرف کی گہرائی پالیں تو ان کی زندگی اختتام کو پہنچ جائے گی حرف کی گہرائی نہ ناپ سکیں گے۔ 28 حروف تہجی تو دس نسلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ قرآن حکیم ایک ایسا معجزہ ہے جس کی آیات مبارکہ سے جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ دنیاوی آفات سے بچنے کیلئے اور تمام حاجات کو پورا کرنے کیلئے ہم ان ہی حروف کو وسیلہ بناتے ہوئے مدد کے طلبگار ہوتے ہیں۔ اگر ان کے شوق کو دیکھتے ہوئے زکات کی ادائیگی ضروری ہے تو آیات قطبی کی زکات ادا کریں آیات قطبی کے پڑھنے سے آیات کے متعلقہ مؤکلین میں اسی طرح انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور وہ فوراً عامل کی مدد کیلئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَعْدَ ذٰلِکَ ظَہِیْرٌ (سورۃ التحریم آیت ۴)

ترجمہ: فرشتے اس کے مددگار اور اس کی پشت پر ہوتے ہیں۔

حروف کی قوت، فلکی اثرات اعدادی نسبت اور طلسم کی روحانیت کو کھینچنے والے بخورات کے ذریعہ معمول پر جو عمل کیا جاتا ہے وہ گویا طبائع علوی کو طبائع سفلی میں آمیز کیا جاتا ہے یہ ایک بے معنی طریقہ نہیں ہوتا بلکہ ہر شخص کو جو حروف کی تاثیرات کا علم جاننا چاہے اسے معلوم ہونا چاہئے کہ ہر حرف کی شکل کیلئے ایک شکل عالم علوی میں ہوتی ہے جسے ہم کرسی کہتے ہیں۔ پھر اُن میں سے کوئی ساکن ہے کوئی متحرک کوئی علوی ہے اور کوئی سفلی۔ نیز عالم سفلی میں ان کی تین قوتیں ہوتی ہیں پہلی قوت سب سے ادنیٰ اور کمتر ہے وہ حروف لکھنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس لئے جب حرف لکھا جاتا ہے تو اس کی کتابت عالم روحانی میں ہوتی ہے۔ جس کی شکل مخصوص اور مماثل ہوتی ہے جو اُس کی جگہ عالم علوی میں لکھا ہوتا ہے پس جب یہ حرف اپنی قوت ظاہر کرتا ہے تو اس کی قوتیں عالم اجسام میں موثر ہوتی ہیں۔ وہ لوگ جو اس مسئلہ کو آسانی سے سمجھنا چاہیں انہیں ٹیلی ویژن کی مثال سامنے رکھنا چاہئے کہ اُس کائنات میں ایسے ایٹم موجود ہیں جو ہر لحہ ہر حرکت کی تصویر اُتار لیتے ہیں۔ ان کا سب سے بڑا مظہر قمر ہے۔ جو قدرت کا عظیم ترین ٹی وی ہے۔ جب قمر منزل اول شرطین میں داخل ہوتا ہے تو حرف الف کی روحانیت اُجاگر ہوتی ہے۔ اس وقت کوئی حرف الف کا عمل بہ مطابق مزاج منزل شرطین اختیار کرے گا تو لازمی معمول پر اس کا اثر پڑے گا۔ اسی طرح 28 حروف قمری 28 منازل سے متعلق کئے گئے ہیں۔ حرف کی دوسری قوت ہیت فکریہ ہے یہ تصرف روحانیت سے ظاہر و صادر ہوتا ہے۔ اس لئے ایک طرف تو روحانیت میں موثر ہے اور دوسری طرف عالم اجسام میں۔ تیسری قوت حرفیہ وہ ہے جس کو باطن یعنی قوت نفسانی اُسے تکوین میں جمع کرے اس لئے قبل از نطق اس کی صورت ذہن میں نقش ہوتی ہے اور بعد از نطق حروف میں منتقل ہو جاتی ہے پھر قوت نطق میں ان حروف کی طبعیتیں بھی ہیں جو مولدات میں ہوتی ہیں یعنی حرارت پیوست، حرارت رطوبت، برودت پیوست۔ برودت رطوبت اور یہی امر عددیمانی کا راز ہے۔ ان حقائق کو جس قدر منکشف کرنے کی کوشش کروں گا مسئلہ اور پیچیدہ ہو جائے گا۔ اس لئے یا تو اتنا مجاہدہ کریں اور قوت نقش پیدا کرلیں کہ حقائق خود بخود واضح ہو جائیں یا علم پر اتنا عبور حاصل کرلیں کہ تجربات حقیقتوں کو سامنے لاتے چلے جائیں۔ آج میں جن حروف سبعہ کے خواص کے متعلق لکھنے لگا ہوں ان میں عجیب وغریب

تاثیر پائی جاتی ہے۔ جس طرح حروف کے خواص کی بنا پر علیحدہ علیحدہ منازل مقرر کی گئی ہیں پھر ان کے متعلق تجربات کی بنا پر گروپ بندی کر دی گئی مثلاً حروف نورانی' حروف صوامت آج کے زیر بحث حروف عالمین کی گروپ بندی ظلمانی میں آتے ہیں۔ جن کی عجیب وغریب تاثیر اور خواص دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جس طرح 28 حروف کو ایک آیت میں یکجا کیا گیا ہے اسی طرح ان سات حروف کو بھی ایک آیت میں سمویا گیا ہے۔ حروف سبعہ جو کہ سات ہیں اور ظلمانی کہلاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

ث ج خ ذ ش ظ ف

حروف تہجی کے ان حروف میں سے ایک بھی حرف ''سورۃ حمد'' میں نہیں آیا۔ بلکہ یہ ساتوں حروف سورۃ انعام کی ایک آیت میں جمع ہوئے ہیں:

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ اِلٰى الاٰخر الاٰيۃ۝

اہل تحقیق کی رائے میں اس آیت مبارکہ میں اسم اعظم ایک جگہ مقرر واقع ہوا ہے۔ ان حروف سبعہ سے ایک دن ہفتہ سے اور ایک خادم مؤکل روحانیات سے متعین ہے اور واسطے ہر حرف ایک ذکر اسم الٰہیہ بھی نامزد فرمایا ہے۔ عامل جس حرف کی زکات ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو متعلقہ دن سے شروع کرے اور خادم اور اسم الٰہیہ کا ورد کرے۔

(1) ثـــا۔ (ث): حرف ثا کا تعلق ہفتہ کے دن پنج شنبہ (جمعرات) سے ہے۔ مؤکل اس کا صرفیائیل ہے اور ذکر الثابت اکابرین اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ حرف مفرد ''ث'' کو اگر 579 مرتبہ لوح صدف پر نقش کرے۔ بحری سفر میں امن سے رہے گا۔ کشتی ڈوب جائے گی لیکن خود نہ ڈوب سکے گا اور بسلامتی ساحل پر پہنچے گا۔ اگر لوح موم پر اپنے نام بمعہ والدہ کے لکھ کر پانی میں ڈال دے گا تو پانی ٹھہر جائے گا اگر کنویں میں ڈالے گا تو کنویں کا پانی کم نہ ہوگا۔ اگر اس حرف کی زکوۃ ادا کی ہے تو پوست جوز پر لکھ کر جماعت مفسدین وفاسقین میں دفن کرے تو وہ منتشر ہو جائیں گے اور پریشان حال ہونگے۔ اگر چھوٹے بچے کو جو ڈرتا ہے اور روتا ہے لکھ کر اُس کے بستر کے نیچے رکھ کر رکھے تو رونا اور ڈرنا بند کرے گا۔ اگر کوئی شخص روزانہ 41 یوم تک 500 مرتبہ پڑھے گا جملہ عوام تسخیر ہوگی اور خلق میں عزت واحترام پائے گا۔ حب کیلئے انتہائی اکسیر ہے۔

(2) جیـــم۔ (ج): جیم کا تعلق بروز جمعہ سے ہے اور اس کا مؤکل اوفیائیل ہے۔ ذکر الجبار ہے۔ محققین اس کے بارے لکھتے ہیں اس کو اگر چوبیس مرتبہ مصری کے اوپر لکھ کر صاحب درد قولنج کو پلایا جائے تو درد قولنج فوراً رفع ہوگی۔ اگر ''ج'' کو 53 مرتبہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائے تو سوائے موت کے ہر مرض کا اس میں علاج ہے۔ بعض محققین اس کے بارے لکھتے ہیں کہ اگر کسی کی قوت مردی باندھ دی گئی ہو اور وہ ازالہ بکارت عروس سے عاجز ہو تو اس حرف مفرد ''ج'' ایک قلعی شدہ پلیٹ پر ایک ہزار بار لکھ کر آب شیریں کے ساتھ پلایا جائے اس کی قوت مباشرت لوٹ آئے گی۔ ایک اور جگہ سکالی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی حرف جیم کو 9000 مرتبہ اوپر زبان جاری کرے تو اسے ایک ہی رات میں نبی پاک ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

(3) خا۔ (خ): یہ حرف بھی آیت اسم اعظم میں سے ہے تعلق اس کا دن اتوار (یک شنبہ) سے ہے وردقائیل ہے۔ ذکر اس کا اگر شغل عامل کا قہریات میں مثلاً دفع دشمن وغیرہ سے تو ''الحافظ'' اگر لطیفات سے ہے مثلاً محبت والفت یا دیگر حوائج سے تو ''الخالق'' اور ''الخبیر'' ہے۔ بعض کے نزدیک اس کا ذکر پہلے والا ہی ہے یہ حرف واسطے ہبوط اور ذلت دشمن نہایت نافع ہے۔ اس خواص میں سے ہے کہ اگر 12 خشت پختہ پر اس حرف کو نقش کرے اور گزرگاہ اس آب میں دفن کرے جو کھیتوں کو جاتا ہے کھیت اور باغ تمام آفات سے محفوظ ہونگے۔ سکالی نے اس کے بارے لکھا ہے کہ اگر اس حرف کو 600 مرتبہ پڑھے تو غائب کی خبر پائے گا۔ اگر نہیں معلوم کہ وہ کس جانب ہے تو 600 مرتبہ لکھ کر سرہانے رکھ کر سوئے تو بفضل خدا اُسی رات خبر پائے گا۔

(4) ذال۔ (ذ): اس کا مؤکل ''اردائیل'' ہے۔ بقول بعض حرف ذال اعمال میں واسطے بعد مفارقت کے موثر ہے۔ تفریق ظلمہ وفسقہ میں عظیم تاثیر رکھتا ہے۔ جب اس حرف کو 700 مرتبہ اسم ''المذل'' کے ساتھ ساعت منحوسہ میں کتابت کرے اور اس کو کسی ظالم کے ہاں دفن کرے تو بہت جلد وہ جگہ ظالم ویران ہوگی اور وہ ظالم وفاسق سرگرداں ہوگا۔ اگر اس حرف کو اس اسم بزرگوار کے اوپر ظرف زجاجی کے اسی مقدار کے مطابق لکھے اور کسی ایسے کنوئیں کا پانی لائے جس کے مالک کا نام معلوم نہ ہو تو اُس پانی سے وہ ظرف دھو کر پانی کو ظالم کی دیواروں اور گھر میں چھڑکے انشاء اللہ بہت جلد وہ جگہ ویران ہوگی اور نتیجہ قوی تر ہوگا۔ اگر کوئی اس حرف کا ورد روزانہ کرے تو اس کی دولت کو زوال نہ پہنچے گا اور ہر روز اس کی عزت واقبال زیادہ ہوگی اور اس کی دولت کو زوال نہ پہنچے گا۔ اگر 700 مرتبہ پڑھ کر روٹی پر دم کر کے اس کو کتوں کو کھلائے تو محبوب القلب ہوگا اور عوام میں بے حد مقبول ہوگا۔

(5) شین۔ (ش): اس حرف کا تعلق دن سوموار سے ہے۔ مؤکل اس کا ''همراطغیل'' ہے اور بقول دیگر ''جبرائیل'' ہے۔ ذکر ''یا شہید'' ہے اہل خاصیت لکھتے ہیں کہ یہ حرف اعمال واسطے ہلاک دشمن نافع ہے۔ اور اعمال

قہر یہ میں نہایت موثر ہے۔ اگر اس کو 43 مرتبہ پترہ قفل کے لکھیں 43 دانہ خرما پر ایک ایک ش لکھیں پس اس قفل اور خرما کو ایسی دختر بکر کے دامن چادر میں رکھیں جس کا بخت بیدار نہ ہوتا ہو اس دختر کو رہ گزر عوارات اور مرد خان محرم میں بٹھا دیں جب کوئی عورت یا مرد آئے اور اس قفل کو کھلے اور ان خرموں میں سے تناول کرے اس دختر کا بخت کھلے گا اور بیدار ہوگا اور اسے دولت و ثروت عطا ہوگی۔ اگر 49 روٹیاں پکا کر ہر روٹی کے اوپر ش لکھ کر روٹیاں کتوں کو کھلائیں تو دشمن برباد ہوگا۔ اگر کوئی چاہئے کہ معلوم کرے کہ فلاں عورت حاملہ لڑکا جنے گی یا لڑکی۔ رات کو فرش خواب پر تین سو مرتبہ حرف شین کو ورد کرے انشاء اللہ پہلی ہی رات میں خواب میں معلوم ہو جائیگا اور واسطے آسانی حمل کے تین سو مرتبہ حرف شین کو اوپر طعام شرینی کے پڑھ کر حاملہ کو کھلا دے سرعت اور سہولت سے بچہ پیدا ہوگا۔

(6) ظاء۔ (ظ): حرف ظاء کا تعلق دن بدھ سے ہے اور موکل اس کا ''لوطائیل'' اور بعض کے قریب ''میکائیل'' ہے۔ اہل خاصیت کے نزدیک یہ حرف اعمال میں ایجاد محنت و عقوبت و مشقت کے ہیں۔ سکاکی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جو کوئی ظالم سے ڈرتا ہو ہر روز بعد نماز فجر 9 سو مرتبہ ''ظ'' کا ورد کرے تو دشمن اور ظالم دفع ہوگا اور اگر 900 مرتبہ لکھ کر مرگی کے مریض کو باندھے تو انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

(7) فا۔ (ف): اس حرف کا تعلق دن ہفتہ (شنبہ) سے ہے۔ نام موکل ''سرحماکیل'' ہے بعض کے نزدیک ''حصیفائیل'' ہے یہ حرف اعمال میں واسطے خواری و ذلت اعداء کے مقرر ہے۔ اگر کوئی 81 مرتبہ حرف فاء کو پڑھے جس مقصد کیلئے پڑھے گا اُس پر فائز ہوگا۔ اسم اس کا ''یا فتاح'' ہے۔ یا فتاح کا تعلق واسطے انواع معارف و حقائق و لطائف و دقائق علوم خفیہ نفسیہ سے اوپر دل کے مفتوح و مکشوف ہوں گے۔ تمام مرادات ظاہری و باطنی کشادہ ہونگے تمام دشواریاں ختم ہونگی۔ اگر 81 مرتبہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر عورت کو پلایا جائے تو بفضل خدا وہ عورت جلد حاملہ ہوگی اور بچہ بسرعت و سہولت پیدا ہوگا۔ اگر کوئی محبوس یا قیدی اس حرف کو مع اسم یا فتاح ورد کرے تو بہت جلد آزاد ہوگا۔ اگر کوئی شخص متواتر ہر روز فاء کو پڑھ کر دشمن کی طرف پھونک مارے تو بہت جلد دشمن ذلیل و رسوا ہوگا۔



علم روحانیات

قسط نمبر 6

تحریر: الخان محمد عبداللہ ج۔ چار سدہ

ملائکہ کے گروہ

انسان یا کائنات دو جسموں کا مرکب ہے ایک جسم روشنی کا جسم ہے اور دوسرا جسم *Material Body* ہے۔ جو مادی آنکھ سے نظر آتا ہے اگر روشنی کا جسم مادی جسم کو اطلاعات فراہم نہ کرے تو مادی جسم بیکار اور عضو معطل ہو جاتا ہے۔ جب تک روشنی کا جسم مادی جسم کو اطلاعات فراہم کرتا ہے مادی جسم متحرک اور فعال رہتا ہے۔ جب روشنی کا جسم مادی جسم کو اطلاعات دینا بند کر دیتا ہے تو مادی جسم پر موت وارد ہو جاتی ہے۔ جب روشنی کا جسم مادی جسم کو اطلاعات نہیں دیتا تو جسم کے اندر وہ عناصر جس سے نقش و نگار بنتے ہیں، بیکار ہو جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی میں جتنے تقاضے احساسات اور جذبات ہیں اسی وقت تک متحرک ہیں جب تک روشنی کا جسم مادی جسم کو اطلاعات فراہم کرتا رہتا ہے۔

کائنات کی چار جہتیں، چار سمتیں ہیں۔ ایک جہت میٹر (Matter) ہے دوسری جہت روشنی ہے۔ تیسری جہت نور ہے اور چوتھی جہت اللہ کا ذہن ہے۔ اللہ کے ذہن کو علم واجب کہتے ہیں۔ انسان کے علم کی معراج یہ ہے کہ وہ علم واجب (حجاب محمود) کو دیکھ لیتا ہے۔ حجاب محمود سے مراد عرش اعظم کی انتہا ہے۔ ہم جب عرش کہتے ہیں تو ہمارے سامنے زمین سات آسمان عرش سدرۃ المنتہیٰ اور بیت المعمور ہوتا ہے۔ سدرۃ المنتہیٰ اور بیت المعمور سے آگے کے مقامات حجاب عظمت حجاب کبریا اور حجاب محمود ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے تکوینی نظام میں بڑی حد تک ملائے اعلیٰ کا عمل دخل ہے۔ لیکن ملائے اعلیٰ کی پرواز سدرۃ المنتہیٰ سے آگے نہیں ہے۔ یعنی انسان کی پرواز ملائے اعلیٰ سے بہت آگے ہے۔ سدرۃ المنتہیٰ اور بیت المعمور کی حد میں رہنے والے اور پرواز کرنے والے فرشتے جن طبقوں پر مشتمل ہیں ان میں ایک گروہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہمیشہ تسبیح و تحلیل میں مشغول رہتا ہے۔ یہ فرشتوں کا لامتناہی سلسلہ ہے جو کسی بھی طرح شمار میں نہیں آتا۔ یہ گروہ رکوع و سجود میں ہمہ وقت اللہ کی تسبیح بیان کرتا رہتا ہے۔ دوسرا گروہ اللہ تعالیٰ کے احکامات عالمین تک پہنچاتا ہے اور تیسرا گروہ ان فرشتوں کا ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات کو عالم امر کیلئے ذہن میں محفوظ رکھتا ہے۔ ملائکہ مقربین یا ملاء اعلیٰ کے چھ پر ہوتے ہیں اور ان کو عالم نور کی فراست حاصل ہوتی ہے۔ عام نور سے مراد اللہ تعالیٰ کے وہ احکامات ہیں جو اللہ تعالیٰ عرش سے صادر فرماتے ہیں عالم نور کے فرشتوں یا ملائکہ مقربین کے پیغامات ملائکہ سماوی سمجھتے ہیں۔ ملائکہ سماوی کے پیغامات ملائکہ روحانی تک پہنچتے ہیں اور ملائکہ روحانی کے پیغامات ملائکہ عنصری سمجھتے ہیں۔ پہلے درجے میں ملائکہ اعلیٰ (ملائکہ مقربین) دوسرے درجے میں ملائکہ سماوی، تیسرے درجہ میں ملائکہ روحانی اور چوتھے درجے میں ادنیٰ فرشتے ہیں۔ ادنیٰ فرشتوں کو عنصریون کہتے ہیں۔ عنصری فرشتے ان احکامات کی تعمیل کرتے ہیں جو انہی ملائکہ روحانی سے ملتے ہیں اور ملائکہ روحانی ان احکامات کی تعمیل کرتے ہیں جو انہیں ملائکہ سماوی سے ملتے ہیں۔ ملائکہ سماوی ان احکامات کی تعمیل کرتے ہیں جو انہیں ملائے اعلیٰ سے ملتے ہیں اور ملائے اعلیٰ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے احکامات صادر ہوتے ہیں۔ عنصری فرشتے زمین کے ہر حصے میں پھیلے ہوئے ہیں یہی فرشتے دُنیاؤں میں بسنے والی مخلوق کو انسپائر کرتے ہیں۔ آپ نے کٹھ پتلی کو دیکھا ہے کہ وہ مختلف تاروں کی حرکت سے مختلف حرکات کرتی ہے۔ اس طرح انسان روشنی اور نور کے بیس ہزار تاروں میں بندھا ہوا ہے۔ روشنی اور نور کے بیس ہزار تاروں کو بیس ہزار فرشتے حرکت دے رہے ہیں۔ ملائکہ مقربین میں چھ پروں سے مراد 6 فراستیں ہیں۔ جس فراست سے وہ عالم نور کے احکامات کو سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ جیسے ایک آدمی کے اندر ایک عقل یا ایک فراست اسی طرح ملائکہ مقربین میں چھ فراستیں ہوتی ہیں جن کو چھ پروں سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ باطنی آنکھ سے ان کے جسم میں چھ پروں کی طرح نظر آتے ہیں چھ بازو کی وضاحت اس طرح ہے۔

(1) انہیں کچھ نہ کچھ ذات کا عرفان حاصل ہوتا ہے۔

(2) وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کی معرفت رکھتے ہیں اللہ کو صفاتی حدود میں جانتے پہچانتے ہیں۔

(3) عالم امر کے صادر العین کی فہم رکھتے ہیں۔

(4) عین کی ترتیب اور تخلیق سے واقف ہیں۔

(5) عالم امکان یا عالم خلق کی مثالیت کے علوم پر انہیں پورا عبور حاصل ہے۔

(6) عالم خلق یا عالم امکان کے اجزاء پر عبور رکھتے ہیں یعنی تخلیقی فارمولوں سے پوری طرح واقف ہیں

اس بات کو ہم اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں کہ ملاء اعلیٰ جو علوم کی روشنیوں کا مجموعہ ہیں۔ علم بالذات خود روشنی ہے۔ دراصل روشنی ہی کا نام علم ہے۔ علم کی بھی شکل اپنی مخصوص صفات میں الگ الگ رنگوں کا مظاہرہ کرتی ہے۔ جب ہم رنگوں کا تذکرہ کرتے ہیں تو نیلا' پیلا' کالا' سفید جتنے بھی رنگ بیان کرسکتے ہیں ہر رنگ ایک علم ہے۔ علم شکل و صورت میں ہمارے سامنے آتا ہے اور وہ کسی نہ کسی روشنی میں اپنی مخصوص صفات میں مظاہرہ کرتا ہے۔ یہ بات بہت زیادہ توجہ طلب ہے کہ علم حضوری (علم حقیقت) میں کوئی شے شکل و صورت کے بغیر نہیں ہے۔ ہم ہوا کا تذکرہ کرتے ہیں ہوا کے تاثرات سے متاثر ہوتے ہیں' ہوا کی راحت یا تکلیف ہمیں محسوس ہوتی ہے لیکن مادی آنکھ ہوا کو دیکھ نہیں سکتی۔ علم حضوری جاننے والا کوئی بندہ جب ہوا کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو ہوا شکل و صورت میں نظر آتی ہے۔ عقل و شعور بھی ہوا کا وجود ثابت ہوتا ہے جب ہوا چلتی ہے تو گوشت و پوست کے جسم پر چوٹ پڑتی ہے۔ ہوا اگر لطیف اور خوشگوار ہے تو جسم ہلکا سا ارتعاش اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔ لیکن ہوا نظر نہیں آتی۔

نسبت یاد داشت

علم کی دو قسمیں ہیں۔ اکتسابی علم' حضوری علم۔ علم جو اکتساب کے ذریعے حاصل ہوتا ہے اس میں مظاہرہ کا عمل دخل ہوتا ہے۔ اکتسابی علم مفروضہ حواس کی مسلسل تجدید کا ذریعہ ہے۔ علم اکتساب میں اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ انسانی شعور جن مفروضہ باتوں پر قائم ہے وہ شعور کی گرفت سے آزاد نہ ہوں۔ ہم جب انسانی شعور کی چھان پھٹک کرتے ہیں تو اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ انسانی شعور فکشن پر قائم ہے۔ ہم جب اپنے بارے میں غور کرتے ہیں تو ہمیں بے چارگی کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ مثلاً ہمارا معاشی نظام شماریات پر قائم ہے لیکن ہمارے پاس ایسی کوئی دلیل نہیں ہے کہ ہم ثابت کرسکیں کہ 'ایک اور ایک دو ہوتے ہیں۔ تو اسی طرح جب ہم اپنے بچوں کو علمی میدان میں اتارتے ہیں تو کہتے ہیں الف۔ اس وقت بھی ہمارے پاس کوئی یقین دہانی نہیں ہے کہ ب الف ہے یا الف' ب ہے۔ اگر چھوٹا سا بچہ ہم سے سوال کرے کہ الف' الف کیوں ہے اور ب الف کیوں نہیں ہے تو ہم اس سوال کا جواب نہیں دے سکتے۔ بچے کیلئے ضروری ہے کہ شعوری فکشن کے تعین کو سوچے سمجھے بغیر قبول کرلے اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو علم نہیں سیکھ سکتا۔ دوسرا علم علم حضوری ہے۔ علم حضوری علم اکتسابی کے متضاد ایسا علم ہے جہاں کوئی بات اس وقت تک قابل یقین قرار نہیں ہے جب تک اس کا مشاہدہ نہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے نقطہ ذات میں چاروں عالموں کو یکجا کردیا ہے۔ (۱) عالم نور (۲) عالم تحت الشعور (ملائکہ مقربین) (۳) عالم امر (۴) عالم خلق

عالم امر کی وضاحت اس طرح ہے کہ ہماری کائنات اجرام سماوی' موالید ثلاثہ اور بے شمار نادیدہ مخلوقات کا مجموعہ ہے۔ کائنات کے تمام اجزاء اور افراد میں ایک ربط موجود ہے۔ مادی آنکھیں اس کو دیکھ سکیں لیکن اس کے وجود کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ جب ہم کسی چیز کی طرف دیکھتے ہیں وہ چیز نظر کے سامنے آجاتی ہے یہ ایک عام بات ہے۔ ذہن انسانی بھی اس طرح متوجہ نہیں ہوتا کہ چیز نظر کیوں نہیں آتی؟ روحانیت میں کسی چیز کی وجہ تلاش کرنا ضروری ہے۔ خواہ وہ کتنی ہی ادنیٰ درجہ کی چیز ہو۔ جب ہم کسی شے کو دیکھتے ہیں تو ہمیں اس کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔ ہم اس کی صفات ٹھیک طرح سمجھ لیتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اس طرح کہیں گے کہ شاہد جس چیز کو دیکھتا ہے اس شے کی معرفت نگاہ میں منتقل ہوجاتی ہے۔ گویا دیکھنے والا خود دیکھی ہوئی چیز بن کر اس کی معرفت حاصل کرتا ہے۔ جب تک ہم گلاب کے پھول کی صفات میں منتقل نہ ہوں گلاب کو نہیں دیکھ سکتے۔ گلاب کی خصوصیات میں منتقل ہوکر ہی ہمیں گلاب کے پھول کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔ عالم خلق کا ہر فرد اپنے نقطہ ذات کو دوسری شے کے نقطہ ذات میں تبدیل کرنے کی ازلی صلاحیت رکھتا ہے اور جتنی مرتبہ اور جس طرح چاہے وہ کسی چیز کو اپنی معرفت میں مقید کرسکتا ہے۔ ہر انسان کی ذات میں پوری کائنات کی صفات مجتمع ہیں۔ عالم امر کی ایک شان یہ ہے کہ جب آپ کسی شے کا نام سنتے ہیں مثلاً آپ نے محمود کا نام سنا تو آپ کے ذہن میں لفظ محمود یا محمود کے ہجے نہیں آتے بلکہ محمود کی ذات اور شخصیت آتی ہے۔ محمود کی شخصیت بے شمار صفات کا مجموعہ ہے۔ جن صفات سے آپ واقف ہیں ان صفات میں محمود کی صورت اور سیرت دونوں ہوتی ہیں۔ یہ عالم امر کی تفہیم کا دوسرا قانون ازل سے ابد تک محمود کی شخصیت لاشعور میں موجود ہے۔ اگر عارف ازل سے ابد تک محمود کی پوری شخصیت کا کشف چاہتا ہے تو وہ اپنے شعور کو لاشعور کے اندر مرکوز کر

دیتا ہے اور محمود کی صفات عارف کے ذہن میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ یہ اس وقت ممکن ہے جب انسان کو اپنی انا کی معرفت حاصل ہو کیونکہ انسانی انا کی حرکت ہی لاشعور میں مرکوز ہو کر لاشعوری روئیداد کو تصور میں لاتی ہے۔ اس ہی کیفیت کو خواجہ بہاؤ الدین نقشبندؒ نے ''یادداشت'' فرمایا ہے۔ عالم امر کی تفصیل میں مذاہب عالم کی چند باتوں کا تذکرہ کر دینا ضروری ہے۔ ایسے لوگوں نے جو کسی زمانے میں غیبی طاقتوں سے متعارف ہوئے ہیں' چند عقائد کو ملحوظ رکھ کر روحانی نظام تعلیم ترتیب دیا۔ اس قسم کے نظام تعلیم متعدد بن چکے ہیں۔ ابتدائی دور میں جب دُنیا کی آبادیاں اور ضرورتیں بہت کم تھیں یہ تعلیمات بہت وسیع اور ہمہ گیر صورت اختیار نہیں کر سکی تھیں۔ بالکل ابتدائی دور میں نوع انسانی میں کتنے ہی افراد غیبی چیزوں کا مشاہدہ کرتے تھے اور ان مشاہدات کا تعلق عالم امر سے ہوتا تھا۔ یہ لوگ ان مشاہدات کو اپنے قبیلے اور طرز زندگی کے محدود معانی میں سمجھتے تھے۔ ان کے سامنے وسیع تر دنیا اور نوع انسانی کے بہت سے طبقوں کی زندگی نہیں تھی۔ اس لئے ان پر عالم امر کے جو حقائق منکشف ہوئے تھے' ان کی تعبیریں ان کے زمانے کے مطابق ہوتی تھیں۔ چنانچہ ان روحانی بزرگوں کے بعد ان کے مقلدین اوہام باطلہ اور تصورات خام میں مبتلا ہوتے چلے گئے۔ تمام بت پرست اور مظاہر پرست مذہب اسی طرح وجود میں آئے جنہوں نے اس دور میں مذہب کے خدوخال تیار کئے وہ عالم امر کے حقائق سے ناواقف تھے اور یہ لوگ جو کچھ اپنے راہنماؤں سے سیکھتے تھے اس کو دوسروں تک پہنچانے میں غلط عقائد جادو اور رہبانیت کی بنیادیں قائم کر دیتے تھے وہ مظاہرہ کو ہی اصل روشنیوں کا سرچشمہ قرار دیتے تھے۔

بابل کے ان مذاہب میں جین مت' آریائی مذہبوں میں ہندوؤں اور ویدانیت کے زیر اثر کئی مذاہب ہیں۔ بدھ مت بھی مہاتم گوتم بدھ کے مقلدین کی ایسی ہی روش سے دوچار ہو کر رہبانیت سے دوچار ہوا ہے۔ منگولی مذاہب میں توحید کے خدوخال نہ ملنے کی وجہ بھی یہی ہے۔ ایسے ہی حالات سے متاثر ہو کر ''تاؤمت'' کو بھی بہت سے اوہام اور جادوگری کا اسیر ہونا پڑا۔ منگولی مذاہب میں آفتاب پرست اور زرتش عقائد رکھنے والے یا تو ''عالم امر'' کو شیطانی اور رحمانی دو اصولوں پر محمول کیا ہے۔ یا مظاہر ''عالم امر'' کی مرکزیت قرار دیا۔ ان رویوں سے آہستہ آہستہ بت پرستی کے عقائد مستحکم ہوتے گئے۔ اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ مادی زندگی کل زندگی کا نصف ہے۔ کسی مسلک میں اگر نصف کو مقام نہ دیا جائے تو زندگی کی تمام تعبیریں مسمار ہو جاتی ہیں اور عقائد میں بے راہ روی پیدا ہو جاتی ہے۔ عقائد کی بے راہ روی سے لاشمار مذہب عالم امر اور عالم خلق کے حقائق سے نامانوس ہو گئے۔ بالآخر نوع انسانی ردعمل میں مبتلا ہو گئی اور ایسے مذاہب کی بنیادیں پڑ گئیں جن کا مقصد صرف حکومت اور ریاست ہے۔ اس فتنہ کی بناء پر نئے نئے فلسفے بنتے رہے نئے نئے مذاہب سامنے آتے رہے۔ ان مذاہب میں کنفیوشس شنٹو وغیرہ جیسے مذاہب بھی ہیں۔ ان مذاہب میں ہزاروں فنا ہو چکے ہیں اور ہزاروں باقی ہیں۔ اس خرابی کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ انسانی عقل مادہ پرستی میں متحرک رہتی ہے۔ دوسرا رُخ جس کے ذریعے حقائق کا انکشاف ہوتا ہے معطل رہتا ہے۔ حقائق یہ ہیں کہ مادیت ہمیں کوئی آسانی فراہم نہیں کرتی جبکہ ہمارا تجربہ یہی ہے کہ آسائش اور آرام کے بے شمار وسائل مہیا ہوتے ہیں۔ نئی نئی ایجادات ہوتی رہتی ہیں لیکن تجرباتی طور پر ہمیں یہ بات معلوم ہو جاتی ہے کہ ہر آسائش کے پیچھے بے شمار الجھنیں ہیں جیسے جیسے ہم مادیت کے گورکھ دھندوں میں مبتلا ہوتے ہیں تکلیفوں کا نہ ختم ہونے والا دور ہمارے اوپر مسلط ہو جاتا ہے۔ پیغمبروں نے جو تعلیمات نوع انسانی تک پہنچائی ہیں ان کا مرکزی کردار یہ ہے کہ انبیاء نے نوع انسانی کو اچھائی اور برائی کے تصور سے آشنا کیا ہے۔ اچھائی اور برائی کے اسی تصور نے عقل کے دو رخ متعین کئے ہیں ایک رُخ نوع انسانی کو مصائب میں مبتلا کر دیتا ہے۔ دوسرا رُخ نوع انسانی سے مصائب کو دور کر دیتا ہے۔ وحی کے ذریعے یا وحی کے زیر اثر جو علم انسان کو منتقل ہوتے ہیں ان میں ایک علم' علم نفس ہے۔ علم نفس یا عالم امر کی بنیاد پر ہی نئے مذاہب وجود میں آئے ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں جتنے مذاہب ہیں یہودیت' عیسائیت اور اسلام' یہ تینوں مذاہب بتدریج آتے رہے اور سمٹتے رہے۔ ان تینوں مذاہب میں آخری مذہب اسلام ہے۔ اسلام آخری مذہب اس لئے کہ ''عالم امر'' اور ''علم حضوری'' سے متعلق جتنی بھی معلومات تھیں خالق کائنات نے ایک افضل ترین انسان کو عطا کر دیں اور یہی وجہ ہے کہ نبوت ختم ہو چکی ہے۔ عالم امر میں موجود کسی نوع کی حدیں زمانیت ہیں۔ عالم خلق میں کسی نوع کی موجودگی اسپیس ہے۔ کوئی روحانی انسان جو علم حضوری سے واقف ہے اور عالم امر میں نوع خدوخال کے قانون کو جانتا ہے بالفاظ دیگر تخلیقی فارمولوں سے واقف ہے' وہ جانتا ہے کہ میں اور گلاب خدوخال کے اعتبار سے الگ ہیں' ہماری الگ الگ حیثیت رنگوں کی وجہ سے ہے۔ ایک نفس کی صلاحیتیں جو ہم میں اور گلاب میں مشترک ہیں ارادے میں رنگ پیدا کر کے تصوراتی حدود میں داخل ہو جاتی ہیں۔ عالم امر کی نفسی صلاحیتوں پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فیضان عام کے تحت یہ صلاحیت ہر عامی کو حاصل ہے۔ اگر کوئی بندہ ان صلاحیتوں سے واقفیت حاصل کر لیتا ہے تو اپنے ارادے کے تحت گلاب کو عالم امر سے نکال کر آفاقی حدود میں داخل کر دیتا ہے۔ اس گلاب میں خوشبو بھی ہوتی ہے' رنگ بھی ہوتا ہے۔ (جاری ہے.........

باقی آئندہ ماہ ملاحظہ فرمائیں)